باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

14 رجب المرجب 1444ھ | مطابق 6 فروری 2023ء | بروزِ پیر | جلد: (۳) | شمارہ: (۳۱) | صفحات: (۸)

عدلیہ کمزور طبقات اور اقلیتوں کے ساتھ کی جانے والی ناانصافیوں کا جائزہ لے اور اپنا فرضِ منصبی ادا کرے

بہ حیثیت مسلمان ہم سب کا فریضہ ہے کہ ہم شریعت کے قانون پر عمل پیرا ہوں، لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی مجلس عاملہ کا اجلاس، یکساں سول کوڈ و دیگر مقدمات کا جائزہ

لکھنؤ، 5/فروری: دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ اجلاس کی صدارت بورڈ کے صدر حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی نے کی۔ اجلاس میں ملک بھر سے مجلس عاملہ کے ارکان نے شرکت کی۔ اس موقع پر بہت سے پہلوؤں پر تفصیل سے گفتگو ہوئی جن میں یونی فارم سول کوڈ اور ملک کے مختلف عدالتوں میں چل رہے مسلم پرسنل لا سے متعلق مقدمات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بورڈ کے صدر حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، نائب صدور مولانا ارشد مدنی، مولانا فخر الدین اشرف، پروفیسر سید علی نقوی، جنرل سکریٹری مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی، مولانا فضل الرحیم مجددی، مولانا محمود مدنی، مولانا سجاد نعمانی، مولانا مصطفی رفاعی جیلانی، بیرسٹر اسد الدین اویسی، مولانا خالد رشید فرنگی محلی، مولانا ولی فیصل رحمانی، ڈاکٹر قاسم رسول الیاس، کمال فاروقی، یوسف حاتم مچھالہ ایڈوکیٹ، مولانا سید بلال حسنی ندوی، مولانا عتیق احمد بستوی، شمشاد احمد ایڈوکیٹ، طاہر حکیم ایڈوکیٹ، ڈاکٹر مونسہ بشریٰ خصوصی طور پر شریک تھے۔

اس اجلاس میں شرکاء نے درج ذیل تجاویز منظور کیں:

۱- یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ ملک میں نفرت کا زہر پھیلایا جارہا ہے اور اس کو سیاسی لڑائی کا ہتھیار بنایا جارہا ہے۔ یہ اس ملک کے لیے سخت نقصان دہ ہے۔ جنگ آزادی کے مجاہدین، دستور کے مرتبین اور ملک کے اولین معماروں نے اس ملک کے لیے جو راستہ اختیار کیا تھا، یہ اس کے بالکل خلاف ہے۔ یہاں صدیوں سے مختلف مذاہب، قبائل، زبانوں اور تہذیبوں سے تعلق رکھنے والوں نے ملک کی خدمت کی ہے اور اس کو آگے بڑھانے میں یک ساں کردار ادا کیا ہے۔ اگر یہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ ختم ہوگیا تو ملک کا اتحاد پارہ پارہ ہوجائے گا۔ اس لیے یہ اجلاس حکومت سے، محب وطن شہریوں سے، قانون دانوں، سیاسی رہ نماؤں اور میڈیا کے لوگوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہے کہ وہ نفرت کی اس آگ کو پوری قوت کے ساتھ بجھانے کی کوشش کریں اور اس کو ہوا دینے سے بچیں، ورنہ یہ آگ آتش فشاں بن جائے گی اور ملک کی تہذیب، اس کی نیک نامی، اس کی ترقی اور اس کی اخلاقی وجاہت سب کو جلا کر رکھ دے گی۔

۲- قانون انسانی سماج کو مہذب بناتا ہے، ظالموں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرتا ہے، مظلوموں کو انصاف فراہم کرتا ہے اور ان کے لیے حصول انصاف کی امید ہوتا ہے۔ لاقانونیت سماج کو انارکی میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اس لیے حکومت ہو یا عوام، اکثریت ہو یا اقلیت، برسر اقتدار گروہ ہو یا اپوزیشن، سرمایہ دار ہو یا غریب اور مزدور، سب کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں، لیکن اس وقت بدقسمتی سے ملک میں لاقانونیت کا ماحول بن رہا ہے، ماب لنچنگ ہو رہی ہے، ملزم پر کیس ثابت ہونے سے پہلے اس کو سزا دینے کی کوشش کی جارہی ہے، جو مکانات دسیوں سال سے بنے ہوئے ہیں، جو حکومت اور انتظامیہ کی نظروں کے سامنے بنے ہیں اور جن سے قانونی واجبات بھی وصول کیے جاتے رہے ہیں، ان کو بلڈوزر کے ذریعے لمحوں میں زمیں بوس کر دیا جاتا ہے۔ احتجاج کا دستوری حق استعمال کرنے والے اور پرامن طور پر اپنا موقف پیش کرنے والوں کو سنگین دفعات کے تحت گرفتار کرلیا جاتا ہے اور جرم ثابت کیے بغیر مدتوں ان کو جیل میں رکھا جاتا ہے۔ یہ سب لاقانونیت کی بدترین شکلیں ہیں اور لاقانونیت عوام کی طرف سے ہو یا حکومت کی طرف، بہرحال قابل مذمت ہے۔ اس کو روکنا حکومت کا اور تمام باشندگان ملک کا فریضہ ہے۔

۳- ملک کے دستور کی بنیاد مساوات، انصاف اور آزادی پر ہے۔ ان اصولوں کو قائم رکھنا حکومت کی بھی ذمہ داری ہے اور عدلیہ کی بھی۔ اس لیے عدلیہ سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ کمزور طبقات اور اقلیتوں کے ساتھ کی جانے والی ناانصافیوں کا جائزہ لے اور اپنا فریضہ منصبی ادا کرے۔ عدلیہ عوام کے لیے امید کی آخری کرن ہے۔ اگر یہ بھی مدھم پڑ جائے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی بدقسمتی نہیں ہوسکتی ہے۔

۴- ملک کے دستور میں شامل بنیادی حقوق میں ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی گئی ہے، اس میں پرسنل لاز بھی شامل ہیں۔ حکومت سے اپیل ہے کہ وہ تمام شہریوں کی مذہبی آزادی کا احترام کرے۔ پرسنل لا کے ذیل میں مختلف گروہوں کے جو تشخصات ہیں، ان کو ختم کرکے کامن سول کوڈ کا نفاذ ایک غیر جمہوری عمل ہوگا۔ یہ اتنے بڑے متنوع اور مختلف مذاہب اور تہذیب کے حامل ملک کے لیے موزوں بھی نہیں ہے اور مفید بھی نہیں ہے۔ اگر اس کو پارلیمنٹ میں اکثریت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زبردستی نافذ کرنے کی کوشش کی گئی تو اس سے ملک کا اتحاد متاثر ہوگا، ملک کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوگی اور اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس لیے بورڈ کا یہ اجلاس جو مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے نمایندوں پر مشتمل ہے، حکومت سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس ارادے سے باز آجائے اور ملک کے جو حقیقی مسائل ہیں ان پر توجہ کرے۔

۵- عبادت گاہوں سے متعلق ۱۹۹۱ء کا قانون خود حکومت کا بنایا ہوا قانون ہے، جسے پارلیمنٹ نے پاس کیا ہے، اس کو قائم رکھنا حکومت کا فریضہ ہے اور اسی میں ملک کا مفاد ہے، ورنہ پورے ملک میں مختلف مذہبی گروہوں کے درمیان ایک نہ ختم ہونے والی لڑائی شروع ہوجائے گی اور یہ ملک کے لیے بہت ہی بدقسمتی کی بات ہوگی۔ اس لیے حکومت اپنی ذمہ داری ادا کرے اور فرقہ پرست عناصر کے سامنے ہتھیار نہ ڈالے۔

٦- اوقاف دینی وانسانی مقاصد کے لیے مسلمانوں کی جانب سے دی جانے والی املاک ہیں، جن کو شرعاً وقانوناً ان کے مقررہ مقاصد ہی پر خرچ کرنا ضروری ہے۔ حکومت یا عوام کی طرف سے وقف کی جائداد پر قابض ہوجانا کھلے طور پر غصب ہے۔ خواہ یہ کسی مسلمان کی طرف سے ہو یا غیر مسلم کی طرف سے، یا ملک کے کسی شہری کی طرف سے ہو یا حکومت کی طرف سے، بہرحال یہ ایک غیر قانونی عمل ہے۔ اس لیے بورڈ اوقاف کے سلسلے میں حکومت کے بعض نمایندوں کی طرف سے جاری کردہ ان بیانات پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتا ہے، جن میں مسلمانوں کو ان کے اوقاف سے محروم کرنے کا جذبہ ظاہر ہوتا ہے اور حکومت سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ایسے کسی بھی قدم سے باز رہے اور مسلمانوں کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ اپنے اوقاف کی حفاظت کے لیے مقامی طور پر بھرپور کوشش کریں۔ افتادہ آراضی کی احاطہ بندی کرائیں۔ اوقاف کو ان کے مقررہ مقاصد، نیز جہاں ضرورت ہو وہاں ملت کے نونہالوں کے تعلیمی مقاصد کے لیے ان کو استعمال کریں۔

۷- بورڈ کا یہ اجلاس مسلمانوں کو متوجہ کرتا ہے کہ مسلمان ہونے کا مطلب اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے حوالے کرنا ہے۔ اس لیے بہ حیثیت مسلمان ہم سب کا فریضہ ہے کہ ہم شریعت کے قانون پر عمل کریں۔ عورتوں کے ساتھ انصاف، بوڑھوں کے ساتھ حسن سلوک، شادی بیاہ میں فضول خرچی سے پرہیز اور سادگی کا لحاظ رکھیں۔ اپنے معاملات کو اپنے قاضیوں، مذہبی رہ نماؤں کے سامنے رکھ کر اپنے مسائل حل کریں۔ شریعت نے جن باتوں کو حرام اور گناہ قرار دیا ہے ان سے بچیں، چاہے قانون میں اس کی ممانعت نہ ہو، جیسے نشہ، نکاح کے بغیر مرد وعورت کا جسمانی تعلق، سود، ہم جنسی، شوہر یا بیوی سے بے جا طریقہ پر پیسہ وصول کرنا، طلاق کے بعد بیوی کو اپنے ساتھ رہنے پر مجبور کرنا۔ یہ ساری باتیں کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتیں اور نہ ملک کا قانون ہمیں ان پر مجبور کرتا ہے۔ چاہے قانون کسی خلاف شریعت بات کی اجازت دیتا ہو اور اس میں کسی شخص کا فائدہ ہو لیکن ایک مسلمان کے لیے اس سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں ہے۔

۸- بورڈ عام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ نکاح کے لیے بورڈ کے مرتب کردہ نکاح نامے کا استعمال کریں، جس میں زوجین کے حقوق کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور جس میں عاقدین کے لیے اس بات کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ وہ اپنے باہمی نزاعات کو حل کرنے کے لیے دارالقضاء یا محکمہ شرعیہ کو ثالث بنائیں۔ اگر سماج اس نکاح نامے سے فائدہ اٹھائے اور اس میں شامل ثالثی پر عاقدین دستخط کردیں تو اس سے بڑا فائدہ ہوگا۔ طلاق کے واقعات کم ہوں گے۔ عورتوں کے حقوق کی حفاظت ہوگی۔ اگر ان کے درمیان کوئی نزاع پیدا ہوگئی تو آسانی کے ساتھ کم وقت اور کم خرچ میں ان کے اختلافات حل ہوسکیں گے۔

۹- مذہب اور عقیدے کا تعلق انسان کے یقین اور ضمیر سے ہے۔ اس لیے کسی مذہب کو اختیار کرنے کا حق ایک فطری حق ہے۔ اسی بنا پر ہمارے دستور میں اس حق کو تسلیم کیا گیا ہے اور ہر شخص کو کسی مذہب کو اختیار کرنے یا مذہب کی تبلیغ کرنے کی آزادی دی گئی ہے۔ البتہ اس کے لیے زور زبردستی اور مالی تحریص ایک نامناسب بات ہے۔ لیکن حالیہ عرصے میں مختلف ریاستوں میں ایسے قوانین لائے گئے اور لائے جانے کی کوشش کی جارہی ہے، جن کا مقصد ملک کے شہریوں کو سرے سے اس حق سے محروم کرنے کی کوشش ہے۔ یہ بات کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے۔ حکومت کا فریضہ ہے کہ وہ تبلیغ مذہب کے لیے استعمال کیے جانے والے غیر قانونی طریقوں کو ضرور روکے لیکن جو لوگ اپنی مرضی سے ایک مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا چاہتے ہیں یا پرامن طریقے پر قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے ہیں ان کے لیے کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

۱۰- ملک کے تعلیمی نظام کو دستور کی روح سے ہم آہنگ ہونا چاہئے، ماضی میں بڑی حد تک اس پر عمل ہوتا رہا ہے، نصاب تعلیم میں کسی ایک مذہب یا کسی ایک کلچر کو بڑھاوا دینے سے احتیاط کی جاتی رہی ہے، اس طرح سوشل سائنس میں مختلف مذاہب کے پیشواؤں کا تعارف نصاب میں شامل رہا ہے اور تاریخ میں ہر دور کی تاریخ کو نمائندگی دی گئی ہے لیکن حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی میں یہ باتیں مفقود ہیں، یہ بات مسلمانوں اور اقلیتوں کے لئے ناقابل قبول ہے اس لئے حکومت سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ملک کے نظام تعلیم کو دستور کے مزاج کے مطابق بنائے جس میں تمام مذاہب، تہذیبوں کا احترام ملحوظ ہو اور انصاف کے ساتھ ملک کی تاریخ پیش کی جائے۔

۱۱- بورڈ مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ دینی اور اخلاقی ماحول کے ساتھ ہر سطح کے تعلیمی ادارے اور لڑکیوں کے لئے خصوصی درس گاہیں قائم کرنے پر توجہ کریں تاکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے تقاضے پورے ہوں، لڑکیاں محفوظ ماحول میں تعلیم حاصل کریں اور طلبہ وطالبات انسانی جذبے کے تحت ملک وقوم کی خدمت کرنے کے لائق بنیں۔

۱۲- بنیادی دینی تعلیم کے مکاتب بچوں کو صحیح راستے پر قائم رکھنے کے لئے بڑی اہمیت کے حامل ہیں، ہر مسجد اور ہر محلے میں اس کا انتظام ہونا چاہئے اور کوشش کرنا چاہئے کہ کوئی مسلمان بچہ یا بچی بنیادی دینی تعلیم سے محروم نہ رہ جائے۔ اس لیے مسلمانوں سے خاص طور پر اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس پر بھرپور توجہ کریں تاکہ ہماری نئی نسل کا رشتہ دین واخلاق سے قائم رہ سکے۔

۱۳- آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ نے آسام کی حکومت کے ذریعہ کم عمری کے شادیوں کے تعلق سے مسلم خاندانوں کی گرفتاری کا جو سلسلہ شروع کیا وہ انتہائی قابل تشویش ہے۔ بورڈ حکومت آسام سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سپریم کورٹ میں پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ جو معاملہ زیر بحث ہے اس میں فیصلہ آنے تک ان پر کوئی اقدام نہ کرے۔ اس سلسلے میں بورڈ اپنی لیگل کمیٹی کو مجاز کرتا ہے کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کرکے اسلام کا موقف بھرپور طریقے پر پیش کرے۔

دبئی میں زیرِ علاج پاکستان کے سابق صدر پرویز مشرف انتقال کر گئے

دبئی: پاکستان کے سابق صدر پرویز مشرف کا اتوار کے روز انتقال ہوگیا، ان کی عمر 79 برس تھی۔ پاکستانی میڈیا کے مطابق سفارتی ذرائع نے سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کے انتقال کی تصدیق کی ہے۔ پرویز مشرف طویل عرصے سے امریکن اسپتال دبئی میں زیرعلاج تھے۔ مشرف 11 اگست 1943 کو دہلی میں پیدا ہوئے تھے اور ابتدائی تعلیم کراچی کے سینٹ پیٹرک ہائی اسکول سے مکمل کی۔ سابق صدر نے لاہور کے فارمن کرسچن کالج سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ پرویز مشرف 7 اکتوبر 1998 کو چیف آف آرمی اسٹاف کے عہدے پر فائز ہوئے تھے، 12 اکتوبر 1999 کو وہ سابق وزیر اعظم نواز شریف کو ہٹا کر چیف ایگزیکٹو بنے اور بعد ازاں اپریل 2002 میں ریفرنڈم کرا کے باقاعدہ صدر پاکستان منتخب ہوئے۔ سال 2004 میں آئین میں 17 ویں ترمیم کے ذریعے مزید 5 سال کے لیے پرویز مشرف باوردی صدر منتخب ہوئے۔ پرویز مشرف 18 اگست 2008 کو مستعفی ہو کر ملک سے

کھلاڑیوں کو تلک لگانے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی؟

سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں کرکٹر عمران ملک اور محمد سراج تلک لگوانے سے منع کرتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔ لوگ انہیں تلک نہ لگوانے پر تنازعات میں گھیر رہے ہیں اور شدید تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ سب لوگ سوال یہ کر رہے ہیں کہ تلک کیوں نہیں لگوایا؟ حالاں کہ سوال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ تلک لگانے کا مذہبی عمل وہاں پر کیوں انجام دیا گیا جہاں اس کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ کیوں کہ کرکٹ ایک کھیل ہے اور اس کو کھیل تک ہی محدود رکھا جانا چاہیے اس کو دھارمک روپ دے کر غیر ضروری تنازعات کو بڑھاوا دینا ہے۔ ملک میں جہاں فرقہ پرستی کا بہ زورِ بازو ڈنکا بجایا جا رہا ہے ایسے وقت میں اس طرح کی حرکتیں اس کو مزید تقویت ملتی ہے اور تعصب پروان چڑھنے لگتا ہے۔ واضح ہو کہ انڈین کرکٹ ٹیم کی ایک ایسی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد، جس میں ایک ہوٹل میں استقبال کے دوران کھلاڑیوں کے ماتھے پر تلک لگایا جا رہا ہے، سوشل میڈیا پر ایک طوفان کھڑا ہوا جس میں دو کھلاڑیوں محمد سراج اور عمران ملک کو ایک حلقے کی جانب سے اس وجہ سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا کہ انھوں نے یہ تلک لگوانے سے اجتناب کیا۔ واضح رہے کہ یہ ویڈیو حال ہی میں سوشل میڈیا پر منظر عام پر آئی جس میں ہوٹل اسٹاف کو دیکھا جا سکتا ہے جو ایک دروازے سے اندر آنے والے انڈین کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کو یکے بعد دیگرے ماتھے پر تلک لگاتے ہیں۔ اسی ویڈیو میں جب محمد سراج اور عمران ملک نظر آتے ہیں تو وہ تلک لگوانے سے اجتناب کرتے ہوئے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ محمد سراج اور عمران ملک کے علاوہ انڈین ٹیم کے چند دیگر اراکین نے بھی تلک لگوانے سے گریز کیا۔ تاہم مسلمان کھلاڑیوں محمد سراج اور عمران ملک پر سوشل میڈیا پر ایک حلقے کی جانب سے تنقید کے بعد ان کی حمایت میں بہت سے صارفین سامنے آئے جنھوں نے وزیر اعظم مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ کی مثالیں پیش کرنی شروع کر دی ہیں۔ ٹوئٹر پر ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں میں محمد سراج ٹرینڈ کرتے رہے۔ یہ ویڈیو کب کی ہے اور کہاں کی ہے اس بارے میں تفصیلات نہیں ہیں لیکن قرین قیاس ہے کہ یہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے دوران یا پھر سری لنکا کے خلاف سیریز کے دوران کی ویڈیو ہے۔ اس ایک ویڈیو کلپ کو شیئر کرتے ہوئے سودرشن ٹی وی کے سی ایم ڈی اور ایڈیٹر ان چیف سوریش چوہانکے نے محمد سراج اور عمران ملک کو بالخصوص تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے لکھا کہ 'محمد سراج اور عمران ملک نے استقبال کے دوران ماتھے پر تلک نہیں لگوایا۔ وہ پاکستان نہیں انڈین ٹیم کے کھلاڑی ہیں۔ انٹرنیشنل (سطح) کے کھلاڑی بننے کے بعد بھی وہ اپنے مذہب کے متعلق سخت گیر ہیں'۔ ان کے اس ٹویٹ کو دس لاکھ بار دیکھا گیا جبکہ 11 ہزار سے زیادہ افراد نے اسے لائک کیا اور پانچ ہزار سے زیادہ لوگوں نے ری ٹویٹ کیا ہے جبکہ 600 سے زیادہ لوگوں نے اس پر اپنی رائے دی ہے۔ ایک صارف ورن دیونے تو یہاں تک لکھا کہ 'تلک لگوانے میں کوئی غلط بات تو نہیں ہے، ایسا کرنے سے کھلاڑیوں نے بے عزتی کی اس لیے ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے'۔ تاہم اس ویڈیو کو مذہبی اور قومی رنگ دینے کی کوشش پر فیکٹ چیک کرنے والی ویب سائٹ آلٹ نیوز کے شریک بانی محمد زبیر نے کم از کم چار ٹویٹس کے سکرین شاٹ کے ساتھ لکھا کہ وکرم راٹھور اور ہری پرساد موہن نے بھی تلک نہیں لگوایا لیکن سوریش چوہانکے اور دوسرے دائیں بازو کے اکاؤنٹس کی تمام توجہ صرف عمران ملک اور محمد سراج جیسے مسلم کھلاڑیوں پر ہے۔' مسٹر سنہا نامی ایک ویریفائڈ اکاؤنٹ سے لکھا گیا کہ 'مجھے محمد سراج کے تلک نہ لگوانے سے کوئی مسئلہ نہیں۔ یہ پوری طرح ٹھیک ہے اور انھیں انکار کا پورا حق ہے۔ اس سے وہ ہندو مخالف یا فرقہ پرست نہیں بن جاتے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہندو ٹوپی اور صلیب پہنتے ہیں اور مزاروں پر جاتے ہیں اور اس طرح کی دوسری چیزیں کرتے ہیں تا کہ خود کو سیکولر ظاہر کر سکیں۔' سراج کو ٹرول کیے جانے پر بہت سے صارفین نے انڈین وزیر اعظم مودی کے ٹوپی پہننے کی بات یاد دلاتے ہوئے ان کا دفاع کیا ہے۔ اس سے قبل جب محمد شامی کو ٹرول کا شکار بنایا گیا تھا تو بہت سے کرکٹر ان کی حمایت میں سامنے آئے تھے۔ دھاول چوپڑا نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'وکرم راٹھور نے بھی نہیں لگایا، ہندو ہو کر بھی انھوں نے انکار کیا۔ سراج کے پیچھے بھی ایک کھلاڑی نے نہیں لگوایا۔ تلک لگوانا نہ لگوانا ان کی مرضی۔ مودی جی بھی تو جالی والی ٹوپی نہیں پہنتے۔ یہی تو آزادی ہے جو جمہوریت آپ کو دیتی ہے۔ اس احمقانہ نفرت کو بند کریں۔ احمد اسحاق نامی صارف نے لکھا: یوگی جی مزار پر جا کر ٹوپی پہننے سے انکار کر دیں تو یہ چپ رہتے ہیں۔ مودی جی ٹوپی پہننے سے انکار کر دیں تو یہ چپ رہتے ہیں۔ لیکن اگر محمد سراج، عمران ملک تلک لگانے سے منع کر دیں تو انھیں کھجلی ہونے لگتی ہے۔ سراج ٹیکا نہ لگائے تو کٹر اور کوئی ٹوپی نہ پہنے تو۔۔۔' مسٹر سوریش کو جواب دیتے ہوئے ایک صحافی اور شاعر کوشک راج نے لکھا کہ 'محمد سراج اور عمران ملک دنیا کے سامنے دیش کا نام اونچا کرتے ہیں۔ تیرا کوئی شو دکھا دیا نا کسی باہر والے کو تو دیش کے متعلق اس کا نظریہ خراب ہو جائے گا۔' ایک صارف نے عمران ملک کی ایک ایسی تصویر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، جس میں وہ تلک لگوا رہے ہیں، کہ اب کیا کہنا ہے۔ محمد سراج انڈیا کے ابھرتے ہوئے بولر ہیں وہ آسٹریلیا کے خلاف انڈین ٹیسٹ ٹیم کا حصہ ہیں جبکہ عمران ملک ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میں انڈیا کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ محمد سراج نے نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے خلاف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کے سبب وہ ون ڈے کی عالمی رینکنگ میں حال میں پہلے نمبر پر آ گئے ہیں۔ حال ہی میں حیدرآبادی تیز گیند باز محمد سراج نے ہند۔ نیوزی لینڈ کھیلی گئی تین میچس کی ٹی 20 سیریز کے آخری میچ میں پلیر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کرنے کے بعد انگریزی میں دیئے گئے انٹرویو سے تمام کو خوشگوار طور پر حیرت زدہ کر دیا۔ عموماً محمد سراج، حیدرآبادی زبان میں ہی بات کرتے ہیں اور انٹرویو دیتے ہیں تاہم ان کی گذشتہ روز انگریزی دانی نے تمام کو حیرت زدہ کر دیا۔ میزبان ملک کے میک لین پارک، نیپیر میں کھیلا گیا آخری میچ جو، ڈک ورتھ لیوس نظام کے سبب ٹائی قرار دیا گیا، میں محمد سراج نے نہ صرف کفایتی بولنگ کرتے ہوئے چار اووروں میں صرف 17 رنز دے کر چار اہم وکٹس حاصل کئے بلکہ انہوں نے ڈائرکٹ ہٹ مارتے ہوئے ایک رن آوٹ بھی کیا۔ ان کے اس مظاہرہ پر ان کو پلیر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ حیدرآبادی کرکٹر کو پہلی مرتبہ ٹی 20 میچ میں پلیر آف دی میچ کا اعزاز دیا گیا۔ محمد سراج کا تعلق حیدرآباد سے ہے اور وہ ایک آٹو رکشہ ڈرائیور کے بیٹے ہیں۔ انھوں نے 15 ٹیسٹ میں 46 وکٹیں لی ہیں جبکہ ایک بار اننگز میں پانچ وکٹیں بھی لی ہیں۔ 21 ایک روزہ میچ میں انڈیا کی نمائندگی کی ہے اور 38 وکٹیں لی ہیں جس کی بدولت وہ ابھی 729 پوائنٹ کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں۔ آٹھ ٹی 20 میں انھیں 11 وکٹیں ملی ہیں۔ سنہ 2017 میں آئی پی ایل میں دو کروڑ 60 لاکھ میں خریدے جانے کے بعد انھیں شہرت ملی اور پھر وہ انڈین ٹیم کا حصہ بنے۔ 23 سالہ عمران ملک کا تعلق جموں کشمیر سے ہے۔ انھوں نے آٹھ ون ڈے اور آٹھ ٹی 20 میں انڈیا کی نمائندگی کی ہے اور بالترتیب 13 اور 11 وکٹیں لی ہیں۔ وہ اپنی تیز رفتاری کے لیے جانے جاتے ہیں اور آئی پی ایل میں سنرائزرس حیدرآباد کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 13/رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 6/فروری 2023ء بہ روزِ پیر

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:45	6:41
ظہر	12:40	4:36
عصر	4:37	6:18
مغرب	6:19	7:27
عشاء	7:28	5:23
شروع اشراق	7:01	
زوال	12:30	
ختم سحر	5:34	
افطار	6:24	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

بہت دیر کی مہرباں آتے آتے....از: داغ دہلوی

پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے
اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی
بہت دیر کی مہرباں آتے آتے

سنا ہے کہ آتا ہے سر نامہ بر کا
کہاں رہ گیا ارمغاں آتے آتے

یقیں ہے کہ ہو جائے آخر کو سچی
مرے منہ میں تیری زباں آتے آتے

سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو
وہی رہ گئی درمیاں آتے آتے

مجھے یاد کرنے سے یہ مدعا تھا
نکل جائے دم ہچکیاں آتے آتے

ابھی سن ہی کیا ہے جو بیباکیاں ہوں
انہیں آئیں گی شوخیاں آتے آتے

کلیجا مرے منہ کو آئے گا اک دن
یوں ہی لب پر آہ و فغاں آتے آتے

چلے آتے ہیں دل میں ارمان لاکھوں
مکاں بھر گیا میہماں آتے آتے

نتیجہ نہ نکلا تھکے سب پیامی
وہاں جاتے جاتے یہاں آتے آتے

تمہارا ہی مشتاق دیدار ہوگا
گیا جان سے اک جواں آتے آتے

تری آنکھ پھرتے ہی کیسا پھرا ہے
مری راہ پر آسماں آتے آتے

پڑا ہے بڑا پیچ پھر دل لگی میں
طبیعت رکی ہے جہاں آتے آتے

مرے آشیاں کے تو تھے چار تنکے
چمن اڑ گیا آندھیاں آتے آتے

کسی نے کچھ ان کو ابھارا تو ہوتا
نہ آتے نہ آتے یہاں آتے آتے

قیامت بھی آتی تھی ہم راہ اس کے
مگر رہ گئی ہم عناں آتے آتے

بنا ہے ہمیشہ یہ دل باغ و صحرا
بہار آتے آتے خزاں آتے آتے

نہیں کھیل اے داغؔ یاروں سے کہہ دو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

بی آر ایس کا نعرہ ’’اب کی بار کسان سرکار‘‘ پورے ملک میں گونجے گا

میک ان انڈیا جوک ان انڈیا بن کر رہ گیا‘ ناندیڑ میں بی آر ایس پارٹی کے عمومی جلسہ سے وزیر اعلیٰ تلنگانہ کے سی آر کا خطاب

ناندیڑ: 5/جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اور بھارت راشٹرا سمیتی کے سربراہ کے چندر شیکھر راؤ نے اتوار کے روز کہا کہ یوم آزادی کے 75 سال سے لے کر اب تک بہت سی حکومتیں بنی ہیں، بہت سے لیڈر آئے اور چلے گئے لیکن آج تک عوام پانی اور بجلی جیسی بنیادی چیزوں سے بھی محروم ہے۔ ناندیڑ میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ مہاراشٹر میں سب سے زیادہ کسانوں کی خودکشی ریکارڈ کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کسانوں کو خودکشی پر کیوں مجبور کیا لیکن وہ لمبی لمبی تقریریں کرنے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس پہلی پارٹی ہے جو اب کی بار- کسان سرکار کے ساتھ سامنے آئی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ جا کر کسانوں سے بات کریں کہ میں نے اس اسٹیج پر ان کے بارے میں کیا بات کی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ سچ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان امریکہ سے سب سے زیادہ امیر ہے اور یہ بھی کہا کہ اگر سب متحد ہو کر کام کریں تو ہماری معاشی حالت امریکہ سے دگنی ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس خدا کے فضل سے تمام وسائل موجود ہیں اور 83 کروڑ ایکڑ اراضی دستیاب ہے جس میں سے زیادہ تر کھیتی باڑی کے لیے موزوں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دوسرے ممالک کے مقابلے ہندوستان میں سب سے زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آزادی کے 75 سال سے لے کر آج تک یہ کانگریس ہے جس نے 54 سال حکومت کی ہے اور بی جے پی نے 14 سال حکومت کی ہے اور یہ دونوں پارٹیاں ہی ملک میں پانی کو ضائع کرنے کے ذمہ دار ہیں

کیونکہ انہوں نے لوگوں کے لئے پانی کو ذخیرہ کرنے اور استعمال کرنے کے لئے کوئی اقدامات نہیں کئے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کے معاملے میں یہ عجیب بات ہے کہ ریاست سے کئی دریا بہتے ہیں لیکن یہاں کے لوگوں کو پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ’میک ان انڈیا‘ ’جوک اِن انڈیا‘ بن گیا ہے کیونکہ ملک کے مختلف حصوں میں چین کے بہت سے بازار لگائے گئے ہیں جہاں سے لوگ دیے، پٹاخے، پتنگ مانجھے وغیرہ خرید رہے ہیں۔ اس میں لفظ میک ان انڈیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آٹھ سال پہلے تلنگانہ کی حالت مہاراشٹر سے بھی بدتر تھی جہاں ہمارے پاس پینے کے لیے پانی نہیں تھا، روزگار نہیں تھا، بجلی نہیں تھی اور سخت محنت کے بعد اب تلنگانہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے اور تلنگانہ حکومت کی جانب سے نافذ کردہ اسکیمات سے ہر کسان اس سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کسان کی قدرتی موت بھی ہو جائے تو حکومت سوگوار خاندان کو 5 لاکھ روپے کا چیک دینے کو یقینی بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کارکردگی سے ہر کسان اور ہر شخص خوش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگوں کو پارٹی، مذہب، ذات پات اور آپس میں لڑانے سے اکسایا جائے گا تو کچھ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی ترقی ممکن ہے اگر ایک نئی پیدا ہونے والی ریاست تلنگانہ کو ترقی دی جائے۔

ناندیڑ میں کے چندر شیکھر راؤ جلسہ عام سے قبل گرودوارہ پہنچے

حیدرآباد: تلنگانہ کے چیف منسٹر اور بھارت راشٹرا سمیتی کے سربراہ کے چندر شیکھر راؤ اتوار کو ناندیڑ پہنچے جہاں پر مقامی بی آر ایس قائدین نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ انہوں نے گرودوارہ پہنچ کر پوجا کی اس کے بعد جلسہ گاہ میں خطاب کے لیے روانہ ہوئے۔ اتوار کو ناندیڑ میں تلنگانہ کے باہر بھارت راشٹرا سمیتی پارٹی کے پہلے جلسہ عام تھا۔ کھمم کے بعد یہ پارٹی کا دوسرا بڑا جلسہ منعقد ہوا۔ بی آر ایس پارٹی کے قائدین جو ناندیڑ ضلع میں چند دنوں سے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، پارٹی میٹنگ کو کامیاب بنانے کے لئے کئی انتظامات کئے ہیں۔ جلسہ گاہ کے اردگرد ایک کلومیٹر کے علاقے کو گلابی جھنڈوں، فلیکسز، غباروں اور بڑے ہورڈنگز سے سجا دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ دوپہر 12:0 بجے ناندیڑ ہوائی اڈے پر پہنچے۔ جلسہ گاہ کے قریب چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد وہ ناندیڑ شہر کے مشہور گرودوارہ کا دورہ کیا بعد ازاں بعد دوپہر 1:30 بجے جلسہ گاہ پہنچ کر جلسہ عام سے خطاب کیا۔

تلنگانہ حکومت ریجنل رنگ روڈ کے لیے پانچ سو کروڑ روپیے جاری کرے‘ کشن ریڈی کا کے سی آر کو مکتوب

حیدرآباد: مرکزی وزیر سیاحت جی کشن ریڈی نے ہفتہ کے روز تلنگانہ کے چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ کو متنبہ کیا کہ اگر ریاستی حکومت گرین فیلڈ ایکسپریس وے، جسے ریجنل رنگ روڈ بھی کہا جاتا ہے، کے حصے کے طور پر اراضی کے حصول کے لیے مارچ 2023 تک 500 کروڑ روپے جاری نہیں کرتی ہے۔ حکام کا مہینوں کا کام بے کار ہو جائے گا۔ کشن ریڈی نے چیف منسٹر کو لکھا کہ ریاستی حکومت نے 2022-23 کے بجٹ میں اس پروجیکٹ کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کیے تھے، لیکن اس نے حصول اراضی کی لاگت کا 50 فیصد حصہ جاری نہیں کیا ہے۔ کشن نے لکھا کہ ریاستی حکومت مختلف ریاستی سرکاری محکموں کو پانچ بار خط لکھنے اور مختلف شکوک وشبہات کی وضاحت کے لیے مرکز اور چیف سکریٹری کے درمیان بار بار خط لکھنے کے باوجود زمین کے حصول کے اخراجات میں سے اپنا حصہ جاری کرنے کے لیے آگے نہیں آئی ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اراضی کے حصول کے لیے D-3 گزٹ نوٹیفکیشن جاری کرنے کا سروے مکمل ہو چکا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر ریاستی حکومت حصول اراضی کی لاگت کا 50 فیصد برداشت کرنے کے لیے آگے نہیں آتی ہے، تو پہلے کا A-3 گزٹ نوٹیفکیشن کالعدم ہو جائے گا۔

سکریٹریٹ کی نئی عمارت کے افتتاح میں مدعو نہ کیے جانے پر بیرسٹر اویسی کا ردعمل ’یہ بی آر ایس کا اختیار ہے‘

حیدرآباد: 5/جنوری (عصر حاضر نیوز) اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسدالدین اویسی نے ہفتہ کو کہا کہ جب وہ خوش ہیں کہ نئے سکریٹریٹ کا نام ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے نام پر رکھا جائے گا۔ یہ بی آر ایس کا اختیار ہے کہ وہ انہیں سکریٹریٹ کے افتتاح میں مدعو نہ کرے۔ اویسی نے یہ بھی کہا کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ ریاستی انتظامیہ ان دو مساجد کو دوبارہ تعمیر کرے گی جو اس مقام پر شہید ہو گئی تھیں۔ انہوں نے کہا سکریٹریٹ ایک بڑی تعمیر ہے اور تاج محل سے اونچا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس کا نام امبیڈکر کے نام پر رکھا جا رہا ہے، جو میرا خیال تھا‘‘۔ اویسی نے کہا کہ انہیں بی آر ایس کے ناندیڑ، مہاراشٹر میں اتوار کو ایک عوامی اجتماع منعقد کرنے کے منصوبوں پر کوئی اعتراض نہیں ہے جہاں اے آئی ایم آئی ایم بھی ایک دعویدار ہے۔ انہوں نے کہا ’’لیکن جو لوگ قوم پرست ہونے کے پیٹنٹ حقوق کا دعوی کرتے ہیں، بی جے پی اور کانگریس کو ایک مسئلہ ہونا چاہئے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ان کا ردعمل کیا ہوگا۔ اب، بی ٹیم کس کو کہا جائے گا‘‘۔ اویسی نے بچوں کی شادیوں کے خلاف آسام حکومت کے کریک ڈاؤن کے بعد بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جن لڑکیوں کی شادی ہو چکی ہے ان کا کیا ہوگا؟ آسام حکومت نے 4000 کیسز بک کیے ہیں اور 4000 مزید بک کرنے کی بات کر رہی ہے۔ تو ان لڑکیوں کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ تم ان پر مصیبتوں کے پہاڑ ڈال رہے ہو‘‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ چھ سال سے حکومت میں ہیں تو یہ ریاست کی ناکامی ہے۔ آپ نے ریاست میں مزید اسکول کیوں نہیں بنائے‘‘۔

حیدرآباد میں کل ہند صنعتی نمائش کے باہر بھی دکانات مرکز توجہ

حیدرآباد 5 فروری (`vhzu) شہر حیدرآباد کی کل ہند صنعتی نمائش کو دیکھنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ ہفتہ اور اتوار کو تلنگانہ کے کئی علاقوں سے نمائش آنے والوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ نمائش میں لگے اسٹالس میں دستیاب اشیا باہر لگائی گئی دکانات میں بھی فروخت ہو رہی ہیں۔ نمائش کو دیکھنے کے لئے آنے والے ان دکانات سے بھی اشیا کو خریدنے میں دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ بعض افراد نے دعوی کیا کہ نمائش کے اندر لگائے گئے اسٹالس میں اشیا مہنگی فروخت کی جارہی ہیں

جبکہ نمائش کے باہر لگائی گئی دکانات میں اشیا کم قیمت پر دستیاب ہوتی ہیں۔ ان باہر لگائی گئی دکانات میں کھانے پینے کے اشیا کی دکانات، کھلونے کی دکانات، ہینڈ بیگس، گھروں کی نمائش کے سامان کی دکانات باہر بھی لگائی گئی ہیں جو عوام کی مرکز توجہ بن گئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ باہر کی دکانات پُرکشش ہیں اور ان کو اندر کے مقابلہ سستے داموں پر اشیا مل رہی ہیں۔

تلنگانہ میں سردی کی شدت میں کمی اور درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ

حیدرآباد 5 فروری (ذرائع) محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں سردی کی شدت میں کمی ہو رہی ہے اور درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ درج کیا جارہا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ ریاستی دارالحکومت حیدرآباد میں آئندہ ہفتہ سے درجہ حرارت 32 ڈگری سلسیس کے درج ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ شہر حیدرآباد میں 11 فروری سے درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ذرائع نے کہا کہ سردی کی شدت رات میں زیادہ دیکھی جارہی ہے جبکہ دن کے اوقات میں درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ یہ صورتحال جاری رہے گی۔ محکمہ نے کہا کہ فروری کے آخری ہفتہ تک اسی طرح کی صورتحال برقرار رہے گی۔ شہر کے اُپل، کاپرا، قطب اللہ پور، سیری لنگم پلی، خیریت آباد، شیخ پیٹ، آصف نگر، بہادر پورہ علاقوں کے بشمول سعید آباد میں درجہ حرارت میں اضافہ کا امکان ہے۔

ٹریفک خلاف ورزیوں کے خلاف سائبر آباد ٹریفک پولیس کی مہم

حیدرآباد 5 فروری (ذرائع) تلنگانہ کی سائبر آباد ٹریفک پولیس کی جانب سے ماہ فروری میں خطرناک ٹریفک خلاف ورزیوں کے خلاف خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ سوشل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم سائبر آباد ٹریفک پولیس نے اس خصوص میں اطلاع دیتے ہوئے عوام سے خواہش کی ہے کہ وہ ایسی خلاف ورزیوں کی اطلاع دیں اور شہری پولیس بنیں۔ ساتھ میں ہیش ٹیگ روڈ سیفٹی بھی دیا گیا ہے۔ عوام سے خواہش کی گئی ہے کہ وہ سڑک پر ایسی خلاف ورزی کرنے والوں کی تصویر یا ویڈیو لیتے ہوئے واٹس اپ نمبر 9490617346 پر یا پھر ٹوئیٹر یا پھر فیس بک کے ذریعہ سائبر آباد ٹریفک پولیس کو اس بات کی اطلاع دیں۔ ساتھ ہی یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ ٹریفک خلاف ورزی کرنے والے کی تاریخ، وقت اور مقام کی تفصیلات بھی بھیجی جائیں۔

بھینسہ میں کسان نے رسیوں کی مدد سے ندی پر پُل بنادیا۔کئی دہائیوں کا مسئلہ حل

حیدرآباد5 فروری (ایجنسیز) تلنگانہ کے ضلع نرمل بھینسہ منڈل کے کھتگام گاوں میں ایک کسان نے اپنے طور پر رسیوں کی مدد سے ندی پر پُل بنایا۔اس طرح اس کسان کی سوچ نے کئی دہائیوں کے مسئلہ کو حل کرنے کو یقینی بنایا۔ندی کو عبور کرنے کے لیے رسیوں سے بنایا گیا پل کسان کی تخلیق کا عکاس بن گیا ہے۔اس علاقہ کے کسانوں کو اپنے کھیتوں کو جانے کے لئے مشکل صورتحال کا سامنا تھا کیونکہ اس کے لئے ان کو ندی پار کرنی پڑتی تھی۔اس ندی میں غیر مجاز طور پر ریت نکالنے سے یہ ندی مزید گہری ہوگئی اور اس میں کئی گڑھے بھی پڑ گئے جس کے نتیجہ میں حالیہ دنوں کے دوران کئی کسان حادثہ کا شکار ہو گئے۔چند دن پہلے بابو نامی ایک شخص ندی میں گر کر ہلاک ہوگیا تھا جس کے بعد کسانوں کو اس ندی کو پار کرنے میں خوف محسوس ہو رہا تھا۔اس واقعہ کے بعد ناگیش نامی کسان نے اپنے ذاتی صرفہ سے خود رسیوں کی مدد سے یہ پُل بنایا جس کے لئے اس کو 8 دن لگے۔اس عارضی پُل سے کسانوں کو راحت نصیب ہوئی۔گاوں کے سرپنچ نے کہا کہ اس ندی کی دوسری طرف تقریبا700 ایکڑ اراضی ہے۔زرعی کاموں کے لئے اس ندی کو پار کرنا پڑتا تھا اور کھاد کے ساتھ ساتھ زرعی مقاصد کے لئے درکار دیگر سامان لانے کے لئے سات کلو میٹر کا سفر کرنا پڑتا تھا۔کسانوں کی مشکل کو دیکھتے ہوئے ناگیش نے لکڑی اور رسیوں کی مدد سے چند دنوں میں ہی اس پُل کو تیار کرنے میں کامیابی حاصل کرلی۔ناگیش نے کہا کہ اس نے اس طرح کا پُل کشمیر میں دیکھا تھا جس کے بعد اس نے اپنے کسان بھائیوں کی مشکل کو دیکھتے ہوئے اسی طرح کے پُل کی تیاری کا کام کیا۔

نظام آباد ضلع میں زلزلہ کے جھٹکے

حیدرآباد5 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع نظام آباد میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔یہ جھٹکے اتوار کو نظام آباد کے شمال مغربی حصہ میں محسوس کئے گئے۔نیشنل سنٹر فار سسمالوجی (این سی ایس) کے مرکز کے مطابق اس کا مرکز زمین سے پانچ کلو میٹر اندر رہا۔یہ جھٹکے صبح 8 بجکر12 منٹ پر محسوس کئے گئے۔این سی ایس نے اس خصوص میں ٹوئیٹ کرتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ان جھٹکوں کے سبب کسی جانی نقصان یا پھر کسی مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ یہ جھٹکے کچھ سکنڈس کے لئے محسوس کئے گئے۔کئی افراد ان جھٹکوں کے سبب پریشان نظر آئے۔کئی افراد عمارتوں کے باہر نکل پڑے جو اپنے رشتہ داروں کی فون پر خیریت معلوم کرتے ہوئے نظر آئے۔

کاماریڈی میں بی جے پی کارکنوں کا پولیس اسٹیشن کے سامنے دھرنا

حیدرآباد5 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع کاماریڈی میں بی جے پی کے لیڈروں نے پولیس اسٹیشن کے باہر دھرنا دیا۔ضلع کے مدنور پولیس اسٹیشن میں زعفرانی جماعت کے مقامی لیڈروں اور کارکنوں نے دھرنا دیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ ضلع کے پدا ایٹلا را گاوں میں بی جے پی کے کارکن کے بالاجی پر سب انسپکٹر کی موجودگی میں پی اے سی ایس چیرمین سینو پٹیل نے حملہ کیا۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ سینو پٹیل کے خلاف معاملہ درج کرکے ان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔انہوں نے پولیس کے خلاف نعرے بازی کی۔اس اچانک دھرنے کے نتیجہ میں کچھ دیر کے لئے کشیدگی پھیل گئی۔

کے ٹی آر ریاست کے اگلے چیف منسٹر ہوں گے؟

حیدرآباد: بی آر ایس کے سپریمو اور وزیر اعلی تلنگانہ کے چندرشیکھر راؤ جب سے قومی

سیاست میں سرگرم ہوئے ہیں تب سے کے ٹی آر ریاست کی باگ ڈور سنبھالے ہوئے ہیں۔ایک طرف کے سی آر اندرون و بیرون ریاست جلسے کرکے بی آر ایس کی جانب عوام کو راغب کرنے میں مصروف ہیں تو وہیں دوسری جانب کے ٹی آر بیرونی سرمایہ کاروں کو تلنگانہ کی جانب سے متوجہ کرنے میں اپنی توانائی صرف کررہے ہیں۔گزشتہ روز اسمبلی میں بھی کے سی آر کی غیر حاضری میں ایوان میں ان کی شرکت اس بات کا اشارہ دے رہی کہ کے ٹی آر کو ریاست کا وزیر اعلی مقرر کرنے کے لیے کے سی آر عملی طور پر انہیں تربیت دے رہے ہیں۔تلنگانہ میں بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ کو ریاست کا آئندہ چیف منسٹر بنانے کا مطالبہ شدت اختیار کرتا نظر آرہا ہے۔کے سی آر کے قومی سیاست میں قدم رکھنے اور ٹی آر ایس کو بی آر ایس میں تبدیل کرنے کے بعد یہ بات عیاں ہوگئی تھی کہ اگر بی آر ایس کو مسلسل تیسری بار اقتدار حاصل ہوتا ہے تو ریاست کی کمان، کے ٹی آر کے ہاتھوں میں تھمادی جائے گی۔شائد اسی لئے کے سی آر اپنے فرزند کے ٹی راما راؤ کو چیف منسٹر بننے کی تربیت فراہم کرنے کے مقصد سے گذشتہ روز اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کی۔کے سی آر کو مسلسل کئی گھنٹوں تک خطاب کرنے میں مہارت حاصل ہے اور گذشتہ روز کے ٹی راما راؤ نے خطبہ گورنر پر اظہار تشکر کا جواب دیتے ہوئے تقریباً دو گھنٹوں تک خطاب کیا۔مسلسل خطاب کی ان کی صلاحیت پر سارا ایوان دنگ رہ گیا۔عموماً تحریک تشکر پر چیف منسٹر کی جانب سے جواب دیا جاتا ہے مگر خطبہ گورنر پر کے ٹی آر کی جانب سے جواب دیا جانا یہ بتا رہا ہے کہ کے سی آر نے تلنگانہ میں کار چلانے کیلئے کے ٹی آر کا انتخاب کرلیا گیا ہے اور آئندہ انتخابات میں بی آر ایس کی کامیابی کے بعد کے ٹی راما راؤ کا چیف منسٹر بننا رسمی بات ثابت ہوگی۔یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہے کہ طویل عرصہ سے پارٹی میں کئی قائدین کی جانب سے کے ٹی آر کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں مستقبل کا چیف منسٹر قرار دیا جاتا رہا ہے۔

حیدرآباد پولیس کا ڈرنک اینڈ ڈرائیو کے خلاف کریک ڈاؤن
ماہ جنوری میں 4200 سے زیادہ مقدمات درج

حیدرآباد: حیدرآباد ٹریفک پولیس نے شہر میں نشے میں ڈرائیونگ کے خلاف اپنی

مہم کے تحت جنوری میں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف 4236 مقدمات درج کیے ہیں۔3680 مقدمات میں، پولیس نے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کیں، اور ان میں سے کل 365 کو ایک سے 15 دن کی قید کی سزا سنائی گئی۔باقی خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانے عائد کیے گئے۔حیدرآباد میں نشے میں ڈرائیونگ کے خلاف مہم کے دوران، 72 خلاف ورزی کرنے والوں نے اپنے ڈرائیونگ لائسنس بھی کھو دیے۔دریں اثنا، نابالغ جو گاڑیاں چلاتے ہوئے پکڑے گئے انہیں کمیونٹی اور سماجی خدمات انجام دینے کا حکم دیا گیا۔پورے ہندوستان کے ساتھ ساتھ حیدرآباد میں نشے میں ڈرائیونگ ایک سنگین خلاف ورزی ہے اور حیدرآباد ٹریفک پولیس غیر ذمہ دارانہ رویے پر سخت موقف اپنا رہی ہے۔یہ نہ صرف ڈرائیور بلکہ سڑک پر سے گزرنے والے دیگر لوگوں کے لیے بھی سنگین خطرہ ہے۔سٹی ٹریفک پولیس کی مہم سب کے لیے نشے میں ڈرائیونگ کو نہ کہنے کی یاددہانی کا کام کرتی ہے۔خلاف ورزی پر قابو پانے کے لیے ٹریفک پولیس نہ صرف جرمانے عائد کررہی ہے بلکہ لائسنس بھی منسوخ کررہی ہے۔کچھ معاملات میں، پولیس اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کو جیل کی سزا دی جائے۔موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت نشے میں گاڑی چلانا ایک مجرمانہ عمل ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت قانونی سزا کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔قید، جرمانے اور ڈرائیونگ لائسنس کی معطلی کی دفعات ہیں۔حیدرآباد اور ملک کے دیگر حصوں میں نشے میں ڈرائیونگ کے لیے ایک سے زیادہ مرتبہ پکڑے جانے والے مجرموں کے بار بار ہونے کی صورت میں، زیادہ سخت سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

کرناٹک کے وزیر اعلی سے اقلیت نواز بجٹ پیش کرنے کی اپیل

بیدر:5/فروری (عصر حاضر) کرناٹک کے ضلع بیدر میں بھارت رشٹریہ سمیتی (بی ایس آر) کے رہنما سید منصور احمد قادری نے کہا کہ مرکز میں برسر اقتدار بی جے پی کی حکومت سب کا ساتھ سب کا وکاس کے نام پر دکھاوا کررہی ہے۔اس کی سچائی

ایک بار پھر سامنے آگئی ہے۔مرکزی حکومت نے اپنے بجٹ میں اقلیتوں کے بجٹ کو کم کرکے ایک بار پھر اقلیتوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا ہے۔مرکزی حکومت اگر چاہتی تو اقلیتوں کے بجٹ میں اضافہ کرسکتی تھی۔اقلیتوں کے لئے نئے منصوبے کے تحت فلاح و بہبود کے خاطر نئے اسکیمات کا اعلان کرسکتی تھی لیکن افسوس کہ ایسا نہیں ہوا۔سید منصور احمد قادری نے ریاست کرناٹک اسمبلی میں پیش ہونے والے بجٹ کے حوالے سے وزیر اعلی بسواراج بومئی سے بجٹ میں اقلیتوں کو خصوصی مراعات دینے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ضلع بیدر ایک پسماندہ ضلع ہے۔یہاں روزگار کے ذرائع نا ہونے کے سبب تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کی تلاش میں دوسری ریاستوں کا رخ کرنا پڑرہا ہے۔اس کی وجہ سے والدین اور خاص کر نوجوانوں کو کئی مسائل سے دوچار ہونا پڑرہا ہے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ کرناٹک سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بیدر ضلع کو خصوصی فنڈ کے ذریعہ انڈسٹریل ڈوپلپمنٹ کو بڑھاوا دیا جائے تاکہ نوجوان روزگار کے لئے دوسری ریاستوں کا رخ کرنے پر مجبور نہ ہو۔واضح رہے کہ مہاراشترا مین اسمبلی سیشن کا آغاز ہوگیا ہے جس میں ریاست کیلئے موجودہ حکومت کا آخری بجٹ پیش کیا جائے گا۔مہاراشٹر میں بسواراج بومئی کی حکومت اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے مفادات کے برخلاف کام کرنے کیلئے زیادہ تر سرخیوں میں رہی ہے۔موجودہ حکومت نے تعلیمی اداروں میں باحجاب مسلمان بچیوں کے داخلے پر پابندی عائد کی جس سے نہ صرف کرناٹک بلکہ پورے ملک میں احتجاج کیا گیا۔یہ معاملہ سپریم کورٹ تک بھی پہنچا ہے۔

نندیال میں سڑک حادثہ میں دو طالبات ہلاک

نندیال:5فروری (ذرائع) آندھرا پردیش کے ضلع نندیال میں پیش آئے سڑک حادثہ میں دو طالبات ہلاک ہوگئیں۔یہ حادثہ ضلع کے نیرڈوچیرلہ میں اُس وقت پیش آیا جب ایک آٹو کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا اور یہ آٹو الٹ گیا۔مہلوک طالبات کی شناخت رجنی اور شاہبادی کے طور پر کی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق آٹو ڈرائیور تیز رفتاری کے ساتھ آٹو چلارہا تھا۔حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ یہ دونوں طالبات موقع پر ہی ہلاک ہوگئیں۔پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

تلنگانہ: دکن مال کی انہدامی کارروائی تقریبا مکمل

حیدرآباد5 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے سکندرآباد کے منسٹرس روڈ پر واقع دکن مال کی انہدامی کارروائی تقریبا مکمل ہوگئی ہے۔چند دن پہلے اس مال میں بڑے پیمانہ پر آگ لگ گئی تھی۔اس 6 منزلہ عمارت میں لگی آگ کو کافی جدوجہد کے بعد قابو میں کیا گیا تھا۔بعدازاں گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) کے عہدیداروں نے اس عمارت کو مکمل طور پر منہدم کرنے کا فیصلہ کیا تھا جس کے لئے متصل مکانات میں رہنے والوں کو باز آبادکاری مرکز منتقل کیا گیا تھا۔تب ہی سے اس کی انہدامی کارروائی جاری تھی تاہم آج صبح یہ انہدامی تقریبا کارروائی مکمل کرلی گئی ہے۔آج صبح تقریبا6 بجے یہ عمل مکمل کرلیا گیا۔گذشتہ 8 دنوں سے اس انہدامی کارروائی کے جاری رہنے کے پیش نظر اس علاقہ میں ٹریفک تحدیدات بھی عائد کردی گئی تھیں۔

جگتیال میں سڑک حادثہ۔دو افراد شدید زخمی

جگتیال:5/فروری (ایجنسیز) تلنگانہ کے ضلع جگتیال میں پیش آئے سڑک حادثہ میں دو افراد شدید زخمی ہوگئے۔یہ حادثہ ضلع کے ویلگاٹور منڈل مستقر میں کل شب اُس وقت پیش آیا جب تیز رفتار آر ٹی سی بس کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا اور یہ بس آٹو سے ٹکراگئی۔تفصیلات کے مطابق ویلگاٹور سے جانے والی بس نے جگدیو پیٹ دیہات کے قریب دو گاڑیوں سے متصادم ہوگئی۔اس حادثہ میں آٹو ڈرائیور چندرامولی، آٹو میں سوار مسافر طالبہ ارچنا شدید زخمی ہوگئے۔دونوں زخمیوں کو علاج کے لئے جگتیال کے سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا۔ان میں آٹو ڈرائیور چندرامولی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

تقسیم ہند کی بنیاد رکھنے والے ساورکر اور مسلم لیگ ہیں، جان بوجھ کر تقسیم ہند کے تعلق سے خاص لوگوں کو موردالزام ٹھہرایا جارہا ہے

جنگ آزادی کے ہیروؤں کو دانستہ طور پر فراموش کرکے ان لوگوں کو ابھارا جارہا ہے جن کا اس لڑائی میں کوئی کردار نہیں،عباس طیب جی ٹرسٹ کے زیراہتمام منعقدہ پروگرام سے جے شنکر گپتا کا خطاب

نئی دہلی، 5 فروری (یو این آئی) مجاہدی آزادی، سابق جج اور بڑودہ کے معزز گھرانے سے تعلق رکھنے والے عباس طیب جی آزادی ہندوستان کا اہم ہیرو قرار دیتے ہوئے پریس کونسل آف انڈیا (پی سی آئی) کے رکن اور سینئر صحافی جے شنکر گپتا نے کہا کہ جنگ آزادی کے ہیروؤں کو دانستہ طور پر فراموش کیا جارہا ہے اور ان لوگوں کو ابھارا جارہا ہے جن کا اس لڑائی میں کوئی کردار نہیں ہے۔عباس طیب جی ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کے زیراہتمام عباس طیب جی کی 170 ویں سالگرہ کے موقع منعقدہ پروگرام سے خطبہ صدارت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عباس طیب جی کو اس وقت یاد کرنا بہت ضروری ہے کیوں کہ آج ان لوگوں کو ابھارا اور ہیرو بنا کر پیش کیا جارہا ہے جن کا ملک کی جنگ آزادی میں کوئی کردار نہیں رہا۔انہوں نے کہا کہ جان بوجھ کر تقسیم ہند کے تعلق سے خاص لوگوں کو موردالزام ٹھہرایا جارہا ہے جب کہ 1937 میں ونائک دامودر ساورکر نے ہندو سبھا کے صدر کے طور پر احمد آباد کے کنونشن میں دو قومی نظریہ پیش کیا تھا اور کہا تھا کہ دونوں قومیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔انہوں نے کہا کہ اس کے تین سال بعد مسلم لیگ نے ساورکر کے نظریہ کی تصدیق کی اور پھر 1943 میں ساورکر نے کہا کہ مسلم لیگ نے جو کہا کہ اس سے انہیں اتفاق ہے۔انہوں نے کہا کہ تقسیم ہند کی بنیاد رکھنے والے ساورکر اور مسلم لیگ ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس بات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان پڑھ تو کیا پڑھے لکھے لوگوں میں بھی نفرت کا زہر پھیل گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے وقت جب

ملک کو توڑنے کی بات ہورہی ہے ایسے عباس طیب جی کو یاد کرنا بہت ضروری ہے تاکہ ہم ایسی طاقتوں سے لڑسکیں۔ہمالیہ ڈرگس کے ڈائرکٹر اور عباس طیب جی ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کے نائب صدر ڈاکٹر سید فاروق نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ مجاہدین آزادی کو یاد کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ہمارے ہیرو ہمارے اثاثے ہیں۔ان کی خدمات کو نئی نسل کو پہنچانا بہترین خدمت ہے۔سابق صدر کے آر نارائنن کے او ایس ڈی اور سابق ڈائرکٹر پی ایم او ایس این ساہو نے کہا کہ گاندھی جی کے ڈانڈی مارچ میں عباس طیب جی کا بہت رول تھا۔انہوں نے کہا کہ گاندھی جی نے جنگ آزادی میں مسلمانوں (عباس طیب جی) کردار کی اہمیت اعتراف کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم صرف ہندوؤں کو ساتھ لیکر یہ جنگ نہیں جیت سکتے، مسلمانوں کو یکساں طور پر ساتھ لینا ہوگا اور اسی کے ساتھ دیگر طبقوں کی بھی حمایت حاصل کرنی ہوگی۔ پلاننگ کمیشن کی سابق رکن سیدہ سیدین حمید نے کہا کہ جنگ آزادی میں عباس طیب جی کا ناقابل فراموش کردار ہے۔انہوں نے کہا کہ انہیں کس چیز کی کمی تھی، ولایت سے تعلیم حاصل کی، جج سے سبکدوش ہوئے، بدرالدین طیب جی کے بھتیجے اور داماد تھے لیکن بڑھاپے بھی میں وطن کی آزادی کی خاطر وہ سڑکوں پر نکل پڑے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں تاریخ میں تبدیلی اور ہیر پھیر کے تعلق سے کہا کہ مورخ پریشان ہیں، تاریخ تباہ کی جارہی ہے، ایسی چیزوں کو شامل کیا جارہا ہے جو تاریخ کا حصہ نہیں ہے۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر اروِیندر انصاری نے ملک کے موجودہ ناگفتہ بہ حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دعوی کیا کہ اہم لوگ ملک چھوڑ کر جارہے ہیں مسلم طلبہ ہی نہیں اب ہندو طلبہ بھی بڑی تعداد میں ملک چھوڑ رہے ہیں۔ یہ ملک کے لئے اچھی بات نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ آج مسلم ماں پریشان رہتی ہیں جب تک ان کا بچہ گھر نہ آجائے۔انہوں نے لوگوں سے 'کمفرٹ زون' باہر آنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت متحدہ جدجہد اور شراکت کی ضرورت ہے۔سپریم کورٹ کے سینئر وکیل انل نوریا نے کلیدی خطبہ پیش کیا، پروگرام کی نظامت دوردرشن کے کنسلٹنٹ ڈاکٹر مظہر محمود نے کی جب کہ آئیڈیا کمیونی کیشن کے سربراہ آصف اعظمی نے شکریہ ادا کیا۔

'لوجہاد کے خلاف' سا کال ہندو تنظیم کی ریلی پر سپریم کورٹ سخت، پولیس کو واقعہ کی ویڈیو گرافی کرنے کا حکم

ممبئی: 5 فروری (ذرائع) عروس البلاد میں مبینہ 'لو جہاد کے خلاف' سا کال ہندو نامی تنظیم کی ریلی پر سپریم کورٹ نے سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے پولیس کو واقعہ کی ویڈیو گرافی کرنے کا حکم دیا ہے،اس سے قبل نکالی گئی ریلی اور جلسہ میں مسلم مخالف نعرے لگائے گئے اور اشتعال انگیزی کی گئی تھی۔ریاستی حکومت کی جانب سے سپریم کورٹ کو یہ یقین دہانی کرانے کے بعد کہ سا کال ہندو سماج اتوار کو ممبئی میں ایک عوامی اجلاس منعقد کرنے والا ہے کہ اسکو اس طرح کی شرط کے ساتھ منظوری دی جائے گی کہ کوئی نفرت انگیز تقریر نہ کی جائے۔واضح رہے کہ نومبر سے، جب اس نے "مذہبی تبدیلی مذہب" اور "لو جہاد" کے خلاف عوامی اجلاس کا سلسلہ شروع کیا، سا کال ہندو سماج نے ریاست کے 36 میں سے 20 سے زیادہ اضلاع کا احاطہ کیا ہے۔ممبئی میں منعقد ہونے والی ریلی شہر میں سماج کی تیسری ریلی ہوگی، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ "لو جہاد اور ہندوؤں کی مذہبی تبدیلی کو روکنے کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں"۔اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے، سپریم کورٹ نے گزشتہ روز سینئر وکیل کپل سبل کے اس مطالبے کو قبول کرلیا، جو عرضی گزار کی طرف سے پیش ہوئے، کہ میٹنگ کی ویڈیو گرافی کی جائے، تاکہ راست رپورٹنگ کی جاسکے۔ پولیس کو میٹنگ کی ویڈیو گرافی کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے مطالبہ کیا کہ ویڈیو کا مواد اسے دستیاب کرایا جائے۔سماج میں دائیں بازو کی تنظیمیں شامل ہیں جیسے وی ایچ پی، بجرنگ دل، ہندو جن جاگرتی سمیتی، ہندو پرتستان، درگا واہنی، وشو شری رام سینا اور سناتن سنستھا۔دریں اثنا، بہت سے گروپوں اور تنظیموں نے ممبئی کے پولیس کمشنر وویک پھانسالکر کو خط لکھ کر سا کال ہندو سماج کے جلسہ عام کی اجازت نہ دینے کی اپیل کی تھی لیکن اشتعال انگیزی کے باوجود انہیں اجازت دی گئی ہے۔

تفریح پر جارہی بس کا بریک فیل، ڈرائیور کے بروقت اقدام سے 34 طلباء محفوظ

پونے: مہاراشٹر کے بارامتی میں ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے ٹل گیا۔ دراصل، ایک پرائیویٹ اسکول کے 34 طالب علم ایک بس (نمبر ایم ایچ 12 ایچ سی 9119) میں بارامتی کے مورگاؤں سے پکنک ٹرپ پر جارہے تھے۔ پونے کے شہر بھور کے چوپاٹی علاقے میں اچانک بس کی بریک فیل ہوگیا لیکن ڈرائیور نے اپنی ہوشیاری سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ڈرائیور نے سڑک پر موجود لوگوں کو خبردار کیا کہ بس کی بریکیں فیل ہوگیا ہے۔وہ چلتی بس سے کود گیا اور پہیے کے نیچے پتھر رکھ کر اسے روک دیا۔ یہ بس طلباء کو ورانگاٹ کے راستے رائے گڑھ قلعہ جانے کے لیے لے جارہی تھی۔ یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہوگیا جس کی فوٹیج سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ ڈرائیوروں اور طلباء کی حوصلہ افزائی کرکے سڑک پر لگے جام کو صاف کرایا گیا۔ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے بتایا کہ ایئر پائپ پھٹنے سے بس کا بریک فیل ہوگیا تھا۔کہا جاتا ہے کہ' جس کا وقت نہیں آتا اس کا وقت اس کا کچھ بھی کوئی نہیں بگاڑ سکتا'، اس واقعہ میں یہ کہاوت بالکل سچ ثابت ہوتی ہے۔جس کی وجہ سے ایک بڑا بس حادثہ ٹل گیا۔خوش قسمتی سے حادثے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔بس میں سوار تمام طلباء اور اساتذہ محفوظ ہیں۔تمام والدین نے ڈرائیور کی ہوشیاری اور ہمت کو سراہا۔ 31 دسمبر کو اچلکر نجی کے طلباء کو لے جانے والی ایک بس بارامتی تعلقہ میں حادثے کا شکار ہوگئی تھی۔ یہ بس شرڈی اورنگ آباد کے سفر پر چلی تھی جس میں اچلکر نجی کے ایک اسکول کی آٹھویں اور دسویں جماعت کی طالبات تھیں۔شرڈی سے اچلکر نجی واپسی کے دوران بس پاہونواڑی میں پل سے گرگئی تھی۔ اس حادثے میں 24 لڑکیاں معمولی زخمی ہوئیں اور 3 لڑکیاں شدید زخمی ہوئی تھیں۔بس میں 48 لڑکیوں اور 5 اساتذہ کے علاوہ کچھ اسٹاف کے لوگ سوار تھے۔ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ سال 12 دسمبر کو پیش آیا تھا۔

مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی کا کھام گاؤں کا یک روزہ دورہ

مورخہ 31 / جنوری 2023ء بروز منگل آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ کے سکریٹری حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب نے کھام گاؤں کا یک روزہ اصلاحی دورہ کیا،موصوف کی آمد کے پیش نظر یہاں تین اہم پروگرام منعقد کیے گئے۔بعد نماز ظہر اشفاق اللہ خان ہال اسکول نمبر 1 میں خواتین کا ایک دینی اجتماع منعقد کیا گیا،جس میں مولانا محترم کا خصوصی خطاب ہوا،انہوں نے فرمایا کہ ایمان اللہ پاک کی سب سے بڑی نعمت ہے،ہر ایمان والے مرد و عورت کا یہ بنیادی فریضہ ہے کہ وہ اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے فکرمند رہے،موجودہ حالات میں مسلمانوں کے دین و ایمان پر یلغار ہورہی ہے،بطورخاص مسلمان عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کو دین سے دور کرنے کے لیے ورغلایا جارہا ہے اور ان کو سبز باغ دکھایا جارہا ہے۔خواتین اور مسلم نوجوان لڑکیاں اپنے دل میں یہ احساس پیدا کریں کہ ایمان ہماری سب سے بڑی دولت ہے اور شرو حیاء ایمان کا حصہ ہے،لہذا وہ ایمان پر مضبوطی سے قائم رہیں اور شرم و حیاء کا دامن تھام کر زندگی گزاریں،ساتھ ہی ساتھ مائیں اپنی بیٹیوں کی بھی دینی تعلیم و تربیت کریں تاکہ وہ پوری زندگی اپنے ایمان و عقیدے پر قائم رہ سکیں۔مسلم لڑکیوں کے ارتداد کے واقعات کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ جو لڑکیاں ارتداد کی راہ پر گئیں، ان کا انجام اچھا نہیں ہوا، کچھ ہی دنوں کے بعد ان کو استعمال کرکے کنارے لگادیا گیا،اس طرح ان کی دنیا اور آخرت دونوں برباد ہوگئی۔موصوف نے صحابیات کے ایمان افروز واقعات بیان کرکے خواتین کو پردے کا اہتمام کرنے کی تاکید کی اور بتایا کہ حجاب و پردہ خواتین کی عزت و عصمت کا محافظ ہے،اور بے حیائی اور بدکاری کے کاموں سے بچانے والا ہے۔اپنے تفصیلی خطاب کے اخیر میں انہوں نے فرمایا کہ عبادت کے اہتمام کے ساتھ خواتین اپنے اندر اچھے اخلاق پیدا کریں،اپنے شوہروں کی اطاعت اور خدمت کریں،اپنے بچوں کو دین کی طرف راغب کریں،جھوٹ،غیبت،حسد اور چغل خوری جیسی عادتوں سے بچیں بطور خاص گھر کے افراد کے ساتھ محبت سے پیش آئیں،دوسروں کی غلطیوں کو معاف کریں اور اپنے گھریلو اور خاندانی جھگڑوں کو ختم کریں،تاکہ گھروں میں ایک اچھا خوشگوار ماحول قائم ہوسکے۔پروگرام کے اخیر میں مولانا محترم نے خواہش مند خواتین کو بیعت فرمایا اور ان کو اوراد و وظائف کی تعلیم دی۔آپ ہی کی دعا پر اس دینی اجتماع کا اختتام ہوا۔اس اجتماع میں کثیر تعداد میں خواتین اسلام نے شرکت کی۔

جامعہ تشدد: شرجیل امام سمیت 11 ملزمان کو مقدمہ سے پہلے سزا سنائی گئی: پی چدمبرم

نئی دہلی: دہلی کی ایک عدالت نے فسادات کے ایک معاملے میں 11 لوگوں کو بری کرنے اور انہیں 'بلی کا بکرا' قرار دئے جانے کے بعد سابق وزیر داخلہ پی چدمبرم نے کہا ہے کہ ان لوگوں کو مقدمہ چلائے جانے سے پہلے ہی قید کی سزا دے دی گئی! چدمبرم نے اتوار کو ٹوئٹر کی ایک سیریز میں کہا "دہلی کی ایک ٹرائل عدالت نے مشاہدہ کیا ہے کہ 2019 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تشدد کے واقعات سے متعلق ایک کیس میں شرجیل امام اور 10 دیگر کو قربانی کا بکرا بنایا گیا تھا۔کیا ملزم کے خلاف ابتدائی ثبوت تھے؟ ہرگز نہیں۔" انہوں نے کہا کہ کچھ ملزمان تقریباً 3 سال سے جیل میں قید ہیں۔بعض کو کئی مہینوں بعد ضمانت مل سکی۔ یہ مقدمے سے پہلے کی حراست ہے۔نااہل پولیس شہریوں کو مقدمے سے پہلے جیل میں رکھنے کی ذمہ دار ہے۔ان کے خلاف کیا کارروائی ہوگی؟ ملزمان نے جو مہینے یا سال جیل میں گزارے ہیں وہ کون واپس کرے گا؟" انہوں نے کہا، فوجداری انصاف کا نظام جو مقدمے سے پہلے قید کا ارتکاب کرتا ہے، ہندوستان کے آئین، خاص طور پر آرٹیکل 19 اور 21 کی توہین ہے۔سپریم کورٹ کو قانون کے اس روز بروز غلط استعمال کو روکنا چاہیے اور اسے جتنا جلد روکا جائے اتنا بہتر ہوگا۔خیال رہے کہ دہلی کی ایک عدالت نے ہفتہ کو جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طالب علم اور کارکن شرجیل امام،شریک ملزم آصف اقبال تنہا اور دیگر کو دسمبر 2019 میں جامعہ میں تشدد کے واقعات سے متعلق ایک کیس میں یہ کہتے ہوئے بری کردیا کہ پولیس اصل مجرموں کو پکڑنے میں ناکام رہی ہے لیکن یقینی طور پر مذکورہ ملزمان کو قربانی کا بکرا بنانے میں کامیاب رہی! شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے معاملے پر مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپ کے بعد تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ساکیت کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج ارول ورما نے یہ حکم سنایا۔

تریپورہ میں مخالف فریقوں کے درمیان جھڑپ 13 افراد زخمی اور چھ موٹر سائیکل جل کر تباہ

اگرتلہ:5 / فروری (عصر حاضر) تریپورہ کے کھوائی اور اوناکوٹی اضلاع میں ہفتہ کی شام مخالف فریقوں کے درمیان جھڑپوں میں کم از کم 13 افراد زخمی اور چھ موٹر سائیکل جل کر تباہ ہوگئیں۔اس کے علاوہ حزب اختلاف کی مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی-ایم) کے دو بوتھ آفسوں میں توڑ پھوڑ کی گئی۔سی پی آئی (ایم) کے سکریٹری جتیندر چودھری نے اتوار کے روز الزام لگایا کہ مقامی پولس کی بے پرواہی کی وجہ سے بی جے پی کے کارکنوں نے بیلونیا،سنتیر بازار، جیرانیا، دھان پور، وشال گڑھ، دھن پور وغیرہ میں احتجاجی مظاہرے کئے۔اپوزیشن کے حامیوں پر تشدد اور حملے کیے گئے۔مغربی تریپورہ کے مجلس پور حلقہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے یوتھ ونگ کے صدر شیوین داس کو سچندرا کالونی میں سی پی آئی (ایم) کی ریلی پر مبینہ طور پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ واقعے کے سلسلے میں دو الگ الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں اور تفتیش جاری ہے۔لیکن ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ کشیدگی کو کم کرنے کے لیے مجلس پور، کھوائی اور چندی پور اسمبلی حلقوں میں اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔الزام ہے کہ بی جے پی کے غنڈوں کے ایک گروپ نے ضلع کھوائی کے سوناٹولہ میں سی پی آئی (ایم) کے بوتھ آفس پر رات تقریباً 15.8 بجے حملہ کیا اور آگ لگادی۔سی پی آئی (ایم) اور کانگریس کے کارکنوں نے مل کر مزاحمت کی۔ دونوں طرف سے کم از کم چھ افراد بری طرح زخمی ہوئے جنہیں کھوائی اسپتال منتقل کیا گیا اور ان میں سے دو کو تشویشناک حالت میں اگرتلہ گورنمنٹ میڈیکل کالج ریفر کیا گیا۔

نفرت انگیز مہم سے مبلغ مسجد اقصی عکرمہ صبری کے حوصلے پست نہیں ہوں گے: حماس

اسلامی تحریک مزاحمت [حماس] نے کہا ہے کہ عبرانی میڈیا کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے مبلغ اور سپریم اسلامک اتھارٹی کے سربراہ الشیخ عکرمہ صبری کے خلاف شدید اشتعال انگیز مہم ان کے عزم کو نہیں توڑ سکتی اور نہ ہی ان کی حوصلہ شکنی کرے گی۔ دشمن کی شر انگیز مہم کے باوجود وہ بیت المقدس مسجد الاقصیٰ کا دفاع جاری رکھیں گے۔ حماس کے بیت المقدس شہر کے ترجمان محمد حمادہ نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ دشمن نفرت انگیز مہم کے ذریعے سرکردہ شخصیات بالخصوص الشیخ عکرمہ صبری کو مسجد اقصیٰ سے الگ کرنا چاہتا ہے تاکہ اس پر اپنا غاصبانہ تسلط قائم کرسکے، تاہم دشمن کی اس طرح کی کوئی بھی سازش بری طرح ناکام ہوگی۔ دشمن کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ حماس نے الشیخ عکرمہ صبری کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ الشیخ صبری نے پوری زندگی بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کے دفاع میں لگا دی ہے۔ دشمن ان جیسی قد آور شخصیات کو اشتعال انگیز مہمات کے ذریعے مسجد اقصیٰ سے دور کرنے کی سازش کر رہی ہیں تاکہ ان کے القدس اور الاقصیٰ کے حوالے سے تاریخی کردار کو محدود کیا جاسکے۔

صیہونی دشمن کے ساتھ کسی بھی شکل وصورت میں تعلقات معمول پر لانا ایک جرم: فلسطینی علماء

سوڈان کی خود مختار عسکری کونسل کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے اعلان پر فلسطینی علما کی طرف سے شدید رد عمل سامنے آیا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسرائیلی قابض ریاست کے وزیر خارجہ کے دورہ سوڈان اور سوڈانی خود مختار کونسل کے سربراہ جنرل عبدالفتاح البرہان سے ملاقات کی شدید مذمت کی جا رہی ہے۔ فلسطینی علما کونسل کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی وزیر کا خرطوم میں استقبال فلسطینی قوم کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے کے مترادف ہے۔ علما کونسل نے ہفتے کے روز ایک پریس بیان میں کہا کہ "صیہونی دشمن کے ساتھ کسی بھی شکل وصورت میں تعلقات معمول پر لانا ایک جرم ہے۔ صہیونیوں سے دوستی نہ صرف فلسطینیوں سے دشمنی بلکہ پوری مسلم امہ سے نفرت پیدا کرنے کی کوشش تصور کی جائے گی کیونکہ پوری مسلم امہ صہیونی ریاست کو مسترد چکی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ دوستی کے فریب میں مبتلا لوگ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں، کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس غاصب ریاست کے ساتھ تعلقات انہیں سیاسی جواز فراہم کریں گے اور ان کے اقتدار کو دوام بخشیں گے۔ وہ اس لیے وہ نارملائزیشن کے لیے دوڑے چلے جا رہے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ ایسا کرنے سے وہ اپنی حفاظت کرتے ہیں اور امریکہ اور مغربی دنیا کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو وقت آنے پر پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔

اسرائیلی اشتعال انگیزی القدس کی شخصیات کو متاثر نہیں کرے گی: عطاء اللہ

مقبوضہ بیت المقدس میں سرکردہ عیسائی مذہبی رہنما اور سبسطیا یونانی آرتھوڈوکس آرچ بشپ عطا اللہ حنا نے کہا ہے کہ قابض

ریاست کی طرف سے بیت المقدس کی سرکردہ شخصیات کے خلاف اشتعال انگیز مہمات سے یروشلم کی قومی شخصیات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور اگر صہیونی دشمن سمجھتا ہے کہ یہ شخصیات خوفزدہ ہوسکتی ہیں یا پیچھے ہٹ سکتی ہیں تو یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو دیے گئے ایک خصوصی بیان میں حنا نے الشیخ عکرمہ صبری اور القدس کی اسلامی اور عیسائی قومی شخصیات کے خلاف اشتعال انگیزی کی صہیونی مہم کو مسترد کرتے ہوئے اس مہم کو ہر اس فلسطینی کے خلاف نفرت، نشانہ بنانے اور نفرت کی حد تک پہنچنے کا اشارہ قرار دیا جو مسلمان یا عیسائی ہونے کے ساتھ ساتھ القدس کا دفاع کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم پہلی نہیں ہے اور نہ ہی یہ آخری ہوگی۔ اس سے "صرف ہماری ثابت قدمی، استقامت، ربط اور تعلق اور فلسطینی مستقل مزاجی میں اضافہ ہوگا۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ "زمین پر کوئی ایسی طاقت نہیں ہے جو یروشلم کی قومی شخصیات کو بے اثر کرسکے اور انہیں بیت القدس اور اس کے اسلامی اور عیسائی مقدسات کے دفاع کے حق کو استعمال کرنے سے روک سکے۔" انہوں نے کہا کہ یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ القدس، اس کے مقدسات، اس کی شناخت، اس کی تاریخ، اس کے ورثے، اس کی شرافت اور اس میں فلسطینی، مسلمان اور عیسائی موجودگی کا دفاع کرنا ہمارا حق اور درحقیقت ہمارا فرض ہے"۔ بشپ عطاء اللہ حنا نے الشیخ عکرمہ صبری اور ان تمام مذہبی اور قومی شخصیات یکجہتی کا اظہار کیا جو صہیونی اشتعال انگیزی کا شکار ہیں۔ انہوں نے فلسطینیوں کے اسلامی اور عیسائی قومی اتحاد پر قائم رہنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ اتحاد یروشلم شہر میں اپنی بہترین شکل میں ظاہر ہو رہا ہے۔ مسجد الاقصی کو نشانہ بنانا تمام فلسطینی عوام، مسلمانوں اور عیسائیوں کو نشانہ بنانا ہے۔ عبرانی اخبار "معاریو" نے اپنے صفحہ اول پر الشیخ عکرمہ صابری کی تصویر کے ساتھ "Inciters of Jerusalem" کے عنوان سے ایک اشتعال انگیز رپورٹ شائع کی۔ اپنی رپورٹ میں اخبار نے الشیخ عکرمہ صابری پر "یہودیوں کے خلاف اکسانے والی بڑی مشینوں میں سے ایک" ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ "ریاست اب بھی ایسے شخص کو آزادانہ گھومنے پھرنے کی اجازت دیتی ہے۔" اشتعال انگیز رپورٹ میں الشیخ عکرمہ صابری کی تصویر کے ساتھ ساتھ الشیخ رائد صلاح اور آرچ بشپ عطا اللہ حنا کی تصاویر بھی شامل کی گئیں اور انہیں بھی اشتعال انگیزی پھیلانے کے مرتکب قرار دیا گیا ہے۔

ہماری توجہ یوکرین کو فوجی ساز وسامان فراہم کرنے پر ہے: رشی سونک

برطانوی وزیر اعظم رشی سنک نے ہفتے کے روز یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی

سے بات کی۔ دونوں نے اتفاق کیا کہ بین الاقوامی برادری کے لیے کیف کو فوری مدد فراہم کرنا ضروری ہے۔ سونک کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں کہ برطانوی دفاعی فوجی ساز وسامان جلد سے جلد اگلے مورچوں تک پہنچ جائے۔ بیان میں مزید بتایا کہ گیا دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ روسی افواج کو پسپائی پر مجبور کرنے کے لیے بین الاقوامی شراکت داروں کے لیے یوکرین کے لیے اپنی مدد کو تیز کرنا ضروری ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ انہوں نے سونک کے ساتھ فون کال کے دوران یوکرین کی فوج کی صلاحیتوں کو مزید بڑھانے کے بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے یوکرینی عملے کو چیلنجر 2 ٹینکوں کی تربیت شروع کرانے پر سونک کا شکریہ ادا کیا۔ برطانیہ نے گزشتہ جنوری میں یوکرین کے افراد کو تربیت فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ خیال رہے برطانوی وزیر دفاع بین والیس نے 30 جنوری کو انکشاف کیا تھا کہ لندن کی جانب سے یوکرین کو عطیہ کیے گئے ٹینک موسم گرما سے پہلے فرنٹ لائن پر پہنچ جائیں گے۔ اس حوالے سے انہوں نے حتمی تاریخ نہیں بتائی تھی۔ رائٹرز کے مطابق پارلیمنٹ میں اس سوال کے جواب میں کہ برطانیہ نے جن 14 چیلنجر 2 ٹینکوں کی فراہمی پر رضامندی ظاہر کی ہے انہیں میدان جنگ میں کب تعینات کیا جائے گا بین والیس نے کہا یہ شاید ایسٹر کے وقت کے قریب ہوگا۔ یہ بات برطانوی وزارتِ دفاع کے سیکریٹری آف اسٹیٹ ایلکس چُک کے 26 جنوری کو کہنے کے بعد سامنے آئی ہے کہ ان کا ملک امید کرتا ہے کہ چیلنجر 2 ٹینک جو کیف کو فراہم کیے جائیں گے مارچ کے آخر میں یوکرین پہنچ جائیں گے۔ ایلکس چُک نے یہ بھی نشاندہی کی کہ یوکرینی افواج کو اس عرصے کے دوران ان گاڑیوں کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے بارے میں سخت تربیت دی جائے گی۔ واضح رہے برطانیہ نے گزشتہ جنوری میں اعلان کیا تھا کہ وہ اپنے 14 اہم جنگی ٹینک اور اضافی توپ خانہ یوکرین بھیجے گا۔

روس اور یوکرین کے درمیان قیدیوں کے تبادلے میں تقریباً 200 فوجی رہا

کیف، 5 فروری (ذرائع) روس اور یوکرین کے درمیان تازہ قیدیوں کے تبادلے کے بعد درجنوں فوجیوں کو رہا کر دیا گیا ہے دونوں اطراف کے عہدیداروں نے ہفتہ کو اس کی تصدیق کی یوکرین کے صدارتی دفتر کے سربراہ آندرے ایرمک نے ایک ٹیلی گرام پوسٹ میں کہا ہے کہ 116 یوکرینی وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ٹی اے ایس ایس نے کہا ہے کہ 63 روسی فوجیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ایرمک نے یہ بھی کہا کہ روس نے یوکرین کو دو برطانوی رضا کارانہ امدادی کارکنوں اور یوکرین کی بین الاقوامی فوج کے ایک رضا کار فوجی کی لاشوں کو بھی واپس کر دیا ہے۔ یہ تبادلہ متحدہ عرب امارات کی طرف سے مذاکرات کے بعد عمل میں آیا۔ تنازع کے آغاز کے بعد سے متحارب فریقوں کے درمیان یہ سب سے بڑا تبادلہ ہے۔ جنوری کے آغاز تک 3000 سے زیادہ یوکرینی فوجی روس کی قید میں رہے۔

غبارا مار گرانے امریکی اقدام پر چین نے کی شدید مخالفت

بیجنگ، 5 فروری (ذرائع) چین کی وزارت خارجہ نے اتوار کو ایک بیان میں چین کے بغیر پائلٹ فضائی جہاز پر امریکی طاقت کے استعمال پر سخت عدم اطمینان اور مخالفت کا اظہار کیا ہے وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ تصدیق کے بعد چینی فریق نے بار بار امریکی فریق کو فضائی جہاز کی سویلین نوعیت سے آگاہ کیا اور بتایا کہ اس کا امریکہ میں داخلہ مکمل طور پر غیر متوقع تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چینی فریق نے واضح طور پر امریکہ سے کہا کہ وہ اس معاملے کو پرسکون، پیشہ ورانہ اور تحمل سے نمٹائے۔ جمعہ کو اس معاملے پر ایک سوال کے جواب میں چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ شہری فضائی جہاز بنیادی طور پر موسمیاتی تحقیق کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایئر شپ محدود خود کار صلاحیت کا ہوتا ہے اور وہ اپنے مطلوبہ راستے سے بہت دور چلا گیا تھا۔ بیان کے مطابق، امریکی محکمہ دفاع کے ترجمان نے بھی کہا کہ غبارہ زمین پر لوگوں کے لیے فوجی یا جسمانی خطرہ پیش نہیں کرتا ہے۔ ایسے حالات میں امریکی طاقت کا استعمال ایک واضح حد سے زیادہ ردعمل اور بین الاقوامی طرز عمل کی خلاف ورزی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چین متعلقہ کمپنی کے جائز حقوق اور مفادات کا پختہ دفاع کرے گا اور ضرورت پڑنے پر مزید جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

نیوجرسی کے ایئر پورٹ پر دو طیارے آپس میں ٹکرا گئے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

امریکہ میں نیوجرسی کے نیوارک لبرٹی انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر حادثہ پیش آگیا۔ جمعہ

کے روز لینڈنگ کرتے وقت ایک طیارہ دوسرے سے ٹکرا گیا۔ دوسرا طیارہ اڑان بھرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ حکام کے مطابق حادثے کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دونوں طیارے یونائیٹڈ اسٹیٹس ایئر لائنز کے تھے۔ حکام نے بتایا ایک طیارہ نقل وحرکت کے دوران جو مسافروں کو گیٹ سی 125 پر اپنی پوزیشن پر نہیں لے جا رہا تھا، دوسرے طیارے سے ٹکرا گیا جو گیٹ سی 126 پر ٹیک آف کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ تصادم دونوں طیاروں کے پروں میں ہوا۔ ٹیک آف کی تیاری کرنے والے طیارے کے عملے نے تمام مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا اور انہیں دیگر پروازوں میں روانہ کیا گیا۔ ایئر پورٹ اتھارٹی کی ریسکیو ٹیمیں تباہ ہونے والے ونگ کی نوک کو ہٹانے میں کامیاب رہیں۔ ونگ کو طیارے سے الگ کر دیا گیا۔ اردنی تارکین وطن اور نیوجرسی میں عرب کمیونٹی کی دیکھ بھال کے ذمہ داروں میں سے ایک محمود العزام نے کہا کہ ہوائی اڈے پر کھڑے طیارے میں کچھ عرب مسافر سوار تھے اور ٹیک آف کرنے کی تیاری کر رہے تھے جب حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حادثے کے فوراً بعد حکام سے رابطہ کیا گیا اور عرب مسافروں کی حالت کے بارے میں یقین دہانی کرائی گئی کہ حادثے کے نتیجے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ طیارہ ریاست الاباما کے لیے ٹیک آف کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔

غزہ کی فضائی حدود میں طیارے کو روک دیا: اسرائیلی فوج

اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس نے غزہ کی پٹی میں ایک چھوٹے طیارے کو روک دیا ہے۔ عینی شاہدین نے اے ایف پی کو بتایا کہ انہوں نے سرحد کے قریب "دھماکے" کی آوازیں سنی ہیں۔ فوج نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کوئی میزائل یا کوئی دوسرا پروجیکٹائل نہیں تھا جس سے اسرائیلیوں کو خطرہ لاحق ہو۔ ایک بیان میں اسرائیلی فوج نے کہا یہ آوازیں" پروجیکٹائل لانچ" کی وجہ سے نہیں تھیں۔ غزہ میں مسلح فلسطینی دھڑوں میں سے کسی نے فوری طور پر طیارہ اڑانے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ فلسطینی تحریک جہاد نے ہفتہ کے روز کہا ہے کہ اس کے رہنما زیاد النخالہ نے مصری جنرل انٹیلی جنس کے سربراہ عباس کامل سے ملاقات کے لیے قاہرہ کا سفر کیا تھا۔ یاد رہے عباس کامل نے منگل کو مغربی کنارے کے شہر رام اللہ کا دورہ کیا تھا جہاں انھوں نے فلسطینی صدر محمود عباس سے ملاقات میں تشدد میں حالیہ اضافے پر تبادلہ خیال کیا تھا۔

کابل میں صدارتی محل کے نزدیک بم دھماکا

طالبان کے ترجمان خالد زدران نے کہا ہے کہ ہفتے کی سہ پہر دارالحکومت کابل کے شاہراہ 2 میں پشتونستان روڈ پر کار بم دھماکے میں کم از کم دو شہری زخمی ہوئے۔ طلوع نیوز نیوز ایجنسی کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ سکیورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچ کر دھماکے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ علاوہ ازیں العربیہ کے ذرائع نے بتایا کہ کابل دھماکا صدارتی محل کے قریب سکیورٹی کی گاڑی میں نصب بارودی مواد سے ہوا۔ دھماکے کے فوراً بعد طالبان کی سکیورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور جگہ کو گھیرے میں لے لیا۔ جب سے طالبان نے افغانستان کا کنٹرول سنبھالا ہے ملک میں کئی بم دھماکے ہوئے ہیں جن میں سیکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ داعش نے ان میں سے بہت سے بم دھماکوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔

ایرانی ایفین جیل کے کیمروں کا سسٹم ہیک مظاہرین پر تشدد کی تربیت کا انکشاف

ایران کی جیل "ایفین" کے کیمروں کا سسٹم ہیک کر لیا گیا اور ان کیمروں کی ویڈیوز کے ذریعہ انکشاف ہوا ہے کہ جیل میں سکیورٹی اہلکاروں کو مظاہرین پر تشدد کرنے کی تربیت دی جا رہی ہے۔ "علی کی جماعت" نامی ہیکرز کے ایک گروپ نے اعلان کیا کہ اس نے تہران میں ایرانی جیلوں کی تنظیم اور ایفین جیل کے نظام کو ہیک کر لیا ہے۔ ویب سائٹ "ایران انٹرنیشنل" کے مطابق گروپ نے خلاف ورزی کا اعلان کرتے ہوئے ایک ویڈیو کلپ شائع کیا اور لکھا کہ ویڈیوز میں ایک خصوصی دستے کو سینے میں براہ راست گولی مارنے کی تربیت دی جا رہی ہے۔ ایران کی جیلوں میں قیدیوں کو مارتے پیٹتے اور ذلت آمیز سلوک کرتے بھی دکھایا گیا ہے۔ اگست 2021 میں اس گروپ نے خوفناک لیک شائع کیے تھے جس میں تہران کی بدنام زمانہ ایفین جیل میں ایرانی سکیورٹی فورسز کی جانب سے قیدیوں پر خوفناک سلوک برتنے کا انکشاف ہوا تھا۔ اس وقت جیل میں حفاظتی نگرانی کرنے والے کیمروں کے ذریعے پکڑے گئے کلپس اور ویڈیو ریکارڈنگ لمحہ بہ لمحہ نشر کی جاتی تھیں۔ اس میں گارڈز کو قیدیوں کو مارتے ہوئے اور ایک بے ہوش قیدی کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے دکھایا گیا۔ دیگر کلپس میں گارڈز اور قیدیوں کے درمیان جھڑپیں دکھائی گئیں۔

گلستانِ اطفال

6/فروری 2023ء بہ روزِ پیر

بچوں کے دلوں پر نقشِ توحید کو بٹھائیے!

مفتی محمد شاداب تقی قاسمی کریم نگری

کسی بھی قوم کی ترقی کا دارومدار اس کے نونہالوں کی تربیت پر ہوتا ہے، اس لئے کہ جہاں بہتر انداز سے تربیت دیجاتی ہے تو وہ قوم دیگر قوموں سے دینی، سیاسی اور سماجی ہر اعتبار سے آگے ہوتی ہے، تاریخ کا علم رکھنے والے جانتے ہیں کہ قوموں اور حکومتوں کے زوال کا بنیادی سبب اچھی تربیت کا فقدان رہا، کیوں کہ جو قومیں نسل نو کی تربیت سے غافل ہوجاتی ہیں، ان میں پروان چڑھنے والی نسل اخلاق و کردار سے عاری اور شرم وحیا سے کوسوں دور ہوتی ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ نسل نو کی تربیت میں اہم کردار والدین کا ہوتا ہے، والدین اپنی اولاد کو جس نہج پر ڈھالنا چاہیں ڈھال سکتے ہیں، والدین کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنی اولاد کو دوزخ سے بچانے کی فکر کریں کہ جس سے بچائے رکھنے کا خود خالق کائنات نے حکم دیا ہے، چناں چہ فرمایا: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ. (تحریم:6) اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ اس آیت کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنی اصلاح کی فکر کے ساتھ ساتھ اپنے گھر والوں خصوصا اولاد کی تربیت ان کی اصلاح کی کوشش بھی ضروری ہے۔ ابتداءً یہ بات ذہن میں رکھیں کہ بچے کورے کاغذ کی طرح ہوتے ہیں، آپ اس پر جو چاہے رقم کرسکتے ہیں، اچھی تربیت کے ذریعہ سے اس پر پھول بوٹیں اتار سکتے ہیں یا بری عادتوں کا عادی بنا کر اس پر خاردار جھاڑیوں کو بھی نقش کرسکتے ہیں، یہ سب کچھ آپ کے ہاتھ میں ہیں، لیکن ساتھ ہی یہ بھی خیال رہے کہ اب جو آپ نقش کررہے ہیں وہی تاعمر محفوظ رہے گا، اور یہی رنگ ان کے مستقبل کا فیصلہ کرے گا، ساتھ ہی یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ بچے بہترین نقال ہوتے ہیں آپ کو جیسا کرتے دیکھیں گے وہ بغیر بولے ویسا ہی کرنا شروع کردیں گے، اسی لئے اولاد کے سامنے کوئی بھی کام یا بات کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں کہ آیا یہ اولاد کے لئے مفید ہیں یا مضر۔ ذیل میں تربیت اولاد کے متعلق رہنما اصول میں سے ایک اہم اصول توحید کے سلسلہ میں مختصرا ملاحظہ کیجیے۔

والدین کی ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ اولاد کو سب سے پہلے توحید کی تعلیم دیں، ان کے قلوب میں رب کے ایک ہونے اور اسی سے ہر کام کے ہونے کے عقیدہ کو دل وجان میں پیوست کردیں، بچوں کی ایسی تربیت کریں کہ وہ آخری دم تک موحد رہیں، زندگی کے کسی موڑ پر ان کا عقیدہ توحید نہ لڑکھڑائے، ہر وقت ثابت قدم رہیں، حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی اولاد کی زبان سب سے پہلے لا الہ الا اللہ سے کھلواؤ، (حاکم) اس حدیث مبارکہ میں دیکھئے کہ رسول اللہ ﷺ فرمارہے ہیں کہ اپنی اولاد کو سب سے پہلے جب وہ بولنا شروع کریں تو اس اسی وقت سے توحید کا کلمہ سکھلا دیا جائے تاکہ یہ زندگی بھر اس کے ذہن ودل میں نقش علی الحجر کی طرح محفوظ ہو۔ حضرت مولانا ابوالحسن علی میاں ندویؒ کی والدہ محترمہ خواتین کو نصیحت فرماتی ہیں: بچوں کی تعلیم کی ابتداء اللہ کے نام سے کرو، کوئی اور لفظ نہ کہنے پائیں، ایسی باتیں نہ سکھاؤ جو آج کل رائج ہیں کہ بچے کو انگریزی، ہندی الفاظ سکھائے جاتے ہیں، ایسے الفاظ زبان سے نہ نکالو، بچہ جلد سیکھ لیتا ہے، ان باتوں سے خوش نہ ہو، بلکہ افسوس کرو، ان کی زبان پر اللہ کا نام اور رسول اللہ ﷺ کا نام رواں کرو، جو چیز مانگے کہو اللہ سے مانگو اور جو چیز دو کہو اللہ نے دی ہے، ان کے دل میں ایمان کی قوت پیدا کرتی رہو، ان کے ہر کام کی ابتداء بسم اللہ سے کرو، ان کو کلمہ سکھاؤ کہ اللہ اور رسول ﷺ کو پہچانیں، جب ان کو سمجھ آجائے تو ان کو کلام مجید کی چھوٹی چھوٹی سورتیں، سورہ اخلاص، سورہ کوثر وغیرہ کا ایک ایک لفظ سکھاتی رہو، ساتھ میں ترجمہ میں سکھاتی رہو، رفتہ رفتہ بڑی سورتیں یونہی آگے چل کر سیکھ جائیں گے۔ (حسن معاشرت:۵۸)

چناں چہ آپ قرآن مجید میں ذکر کردہ حضرت لقمانؒ کی نصیحتوں کو دیکھئے جو انھوں نے اپنے لڑکے سے فرمائی، حضرت لقمانؒ نے سب سے پہلے اپنے بیٹے توحید کی تعلیم دیتے ہوئے اور شرک سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۔ (لقمان:۱۳) اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، یقینا شرک بڑا ظلم ہے۔ پہلی نصیحت حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو عقیدہ کی درستگی کی فرمائی کہ جس پر دنیا وآخرت کی کامیابی منحصر ہے، اگر توحید ہی متزلزل رہے گی تو پھر دو جہاں میں خسارہ اٹھانا پڑے گا۔ شرک یہ اس کائنات میں سب سے بڑا اور سنگین گناہ ہے جس کی معافی ناممکن ہے۔ اسی لئے ایک مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۔ (النساء:۱۱۶) ”بے شک اللہ تعالی اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوا جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخشش دیں گے اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ لہذا والدین کو چاہیے کہ اپنی اولاد کو سب سے پہلے توحید سمجھائیں ان کے ذہن میں ہر کام کے من جانب اللہ ہونے کو بٹھائیں۔

حضور اکرم ﷺ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ بچپن میں تعلیم فرماتے ہیں ”اے بچے! خدا کو یاد رکھ تو اس کو اپنے سامنے پائے گا، اور جب تو سوال کرے تو اللہ ہی سے سوال کر اور جب تو مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد مانگ اور جان لے اس بات کو کہ اگر تمام لوگ اس بات پر اتفاق کرلیں کہ تجھ کو کچھ نفع پہنچانا چاہیں تو ہرگز اس کے سوا کچھ نفع نہیں پہنچا سکتے جو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے واسطے لکھ دیا ہے اور اگر سب لوگ اس پر متفق ہوجائیں کہ تجھے کچھ نقصان پہنچانا چاہیں تو ہرگز اس کے سوا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے جو اللہ نے تیرے واسطے لکھ دیا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص:۴۵۳)

توحید خالص سے دنیا وآخرت میں امن وسلامتی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے: الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے، ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں“ (الأنعام:۸۲) موحدین کے لیے جنت کی خوش خبری ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: مَنْ لَقِيَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ ”جو شخص ملے اور وہ گواہی دیتا ہو لا الہ الا اللہ کی دل سے یقین رکھ کر تو خوشخبری دو اس کو جنت کی۔ (صحیح مسلم:۳۱) توحید کا اقرار کرنے والے پر جہنم حرام کردی جاتی ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ، يَبْتَغِي بِذَٰلِكَ وَجْهَ اللَّهِ“ ”اللہ تعالیٰ نے لا الہ الا اللہ کہنے والے پر اگر اس کا مقصد خالص اللہ کی رضا حاصل کرنا ہو دوزخ کی آگ حرام کردی ہے“ (صحیح بخاری:۴۲۵) دنیا وآخرت کے خیر وبھلائی کا راز اسی توحید میں پنہاں ہے کیونکہ ہر چیز کا مالک اللہ ہے اور جو اللہ کو پہچان جائے اور اس کے ایک ہونے کا اقرار واعتراف کرلے تو ایسے انسان کے لیے مکمل خیر ہے۔

بچوں کے سامنے ان آیات اور احادیث کو پڑھ کر سنائیں اور بچپن ہی سے عقیدۂ توحید کو ان کے دل پر ایسا نقش کردیں کہ وہ چاہے جہاں بھی چلے جائیں لیکن ان کی توحید متزلزل نہ ہو، اس لئے کہ ہم جانتے ہیں کہ آج کل اسکولوں اور کالجس کے نصاب میں ہی باضابطہ ایسی چیزوں کو رکھ دیا گیا ہے، جو بندے کو خدا کا باغی اور اس کے ساتھ شریک بنانے پر مجبور کررہا ہے، اسی لئے والدین کی اہم ذمہ داری ہے کہ ابتدا میں ہی اللہ اور رسول کا تعارف کرائیں۔

بچوں میں مطالعے کا شوق: کچھ باتیں

نجم الہدیٰ ثانی

میرا مشاہدہ ہے کہ مسلم گھرانوں میں مطالعہ کا شوق بہت کم ہوتا ہے۔ اچھے خاصے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ بھی اس نعمت سے محروم نظر آتے ہیں۔ لوک ڈاؤن میں لوگوں کے پاس وقت کی کمی نہیں ہے۔ تھوڑی سی توجہ سے ہم بچوں میں مطالعے کا رجحان پیدا کرسکتے ہیں۔ ٹی وی اور موبائل فون کے دور میں یہ کام آسان نہیں لیکن یہ کرنے کا کام ہے۔ مطالعے کا شوق ان کی شخصیت میں چار چاند بھی لگائے گا اور، ان شاء اللہ، ان کی کامیابی کا ضامن بھی ہوگا۔ اس سلسلے میں چند باتیں پیش خدمت ہیں: ۱۔ خود بھی مطالعہ کی عادت ڈالیں۔ (یہ سب سے مشکل شرط ہے۔:) 2۔ اپنے رویے اور گفتگو کے ذریعے کتابوں اور مطالعے کی اہمیت بچوں کے ذہن نشین کریں۔ 3۔ بچوں کو قصے کہانیوں اور نظموں کی کتابیں تحفے میں دیں۔ ان پر ان کے لئے اپنی تحریر میں ضرور کچھ لکھیں اور تاریخ ڈالنا مت بھولیں۔ 4۔ ہر دن تھوڑا سا وقت بچوں کے ساتھ مطالعہ میں گذاریں۔ خود پڑھیں اور اپنے پڑھنے کو بچوں کی عمر اور ان کی نفسیات کے اعتبار سے دلچسپ بنائیں۔ 5۔ پڑھنے میں جلدی نہ کریں۔ بچوں کی ذہنی سطح کا خیال رکھیں اور پڑھنے کو وعظ ونصیحت یا بچوں میں معلومات انڈیلنے کی جلدی بازی میں بوجھل نہ بنائیں۔ اس سے بچے بہت جلد اکتا جائیں گے اور مطالعے اور کتابوں سے دور بھاگنے لگیں گے۔ 6۔ پڑھتے وقت بچوں کی توجہ کو باندھ کر رکھنے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کو پڑھنے کے عمل میں شریک کیا جائے: مثلاً، جو کچھ پڑھا جارہا ہو اس کے بارے میں بچوں سے سوالات کرتے رہئے، اپنی نظریں مسلسل کتاب پر مرکوزمت رکھئے بلکہ تھوڑے تھوڑے وقفے سے ان کی طرف دیکھئے، مسکرائیے، کبھی بیچ میں رک کر کوئی لطیفہ سنائیے، کبھی درمیان میں رک کر ان کا پسندیدہ چاکلیٹ یا کوئی مشروب ان کے لئے منگوائیے، کبھی ان سے کچھ سنئے، کہانی کو ان کی زندگی اور ان کی دلچسپیوں سے جوڑ کر دکھائیے۔ 7۔ اس دوران اپنا موبائل فون بند رکھئے یا اسے سائلنٹ موڈ پر کردیجئے۔ 6۔ کتابوں کے انتخاب میں بچوں کی عمر اور دلچسپیوں کا خیال ضرور رکھئے۔ قصے کہانیوں کی کتابیں بچوں کو سب سے زیادہ پسند آتی ہیں، اس کا خیال رکھیں۔ 8۔ بچوں کے لئے مواد کے انتخاب میں تنوع کو بھرپور جگہ دیجئے۔ بھوت پریت، جادوئی اور پریوں کی کہانیاں بچوں کو بہت پسند ہوتی ہیں۔ ان کے ذریعے بچوں میں تخیل کی صلاحیت پروان چڑھانے کی کوشش کیجئے۔ 9۔ کبھی کبھی بچوں سے کہئے کہ وہ خود اپنی کہانی سنائیں۔ یہ کہانی زبانی سنائیں تو بہتر ہے۔ کہانی بنانے میں ان کو، ابتداء میں، آپ کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ ان کی مدد کریں لیکن سب کے سامنے کریڈٹ ان کی کوشش اور محنت کو دیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں نئی کتاب خرید کردیں، ان کی پسندیدہ ڈش بنا کر کھلائیں، ان کے پسندیدہ کھیل کے لئے متعینہ وقت میں اضافہ کردیں، وغیرہ۔ 10۔ وقت بہت تیزی سے بدل رہا ہے۔ روز بدلنے والی ٹکنالوجی کا اپنے بچوں سے تعارف کی ذمہ داری ہم خود اٹھالیں تو بہت سے زحمتوں سے بچ سکتے ہیں۔ مطالعے اور کتابوں سے متعلق بہت سی ایپ اور سائٹس ہیں۔ ان سے اپنی نگرانی میں بچوں کا تعارف کرائیں۔ کنڈل نے مطالعے کے پرانے تصور کو بدل دیا ہے۔ اس سے بھی بچوں کو ضرور متعارف کرائیں۔ ان کے لئے کچھ کتابیں اپنے کنڈل پر ضرور محفوظ کرکے رکھیں۔ اس سلسلے میں کامکس پڑھنے، اور بہت چھوٹے بچوں کو دکھانے، کی حوصلہ افزائی کریں۔ کامکس بچوں کے اندر ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو مہمیز دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نوٹ: اگر اتفاق سے یہ تحریر آپ کو پسند آجائے اور آپ کا اصرار ہو تو میں آپ کی طرف سے تحفۂ کتاب قبول کرلینے کی کوشش کروں گا۔

اسرار الحق مجاز کے لطیفے

احمقوں کی آمد

مجاز تنہا کافی ہاؤس میں بیٹھے تھے کہ ایک صاحب جو ان کے روشناس نہیں تھے، ان کے ساتھ والی کرسی پر آبیٹھے۔ کافی کا آرڈر دے کر انہوں نے اپنی کن سری آواز میں گنگنانا شروع کیا۔ احمقوں کی کمی نہیں غالبؔ ایک ڈھونڈو ہزار ملتے ہیں مجاز نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، ”ڈھونڈنے کی نوبت ہی کہاں آتی ہے حضرت! خود بخود تشریف لے آتے ہیں۔“

مجاز، شاعر نہیں لطیفہ باز!

ایک بار کسی ادیب نے مجاز سے کہا ”مجاز صاحب! ادھر آپ نے شعروں سے زیادہ لطیفے کہنے شروع کردیئے ہیں۔“ ”تو اس میں گھبرانے کی کیا بات ہے؟“ اور وہ ادیب مجاز کی اس بات پر واقعی گھبراتے ہوئے کہنے لگا۔ ”اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جب کسی مشاعرے میں آپ شعر سنانے کے لئے کھڑے ہوں گے تو لوگ کہیں گے، شعر نہیں اپنے لطیفے سنائیے۔“ ”تو میں ان سے کہوں گا“ مجاز نے نہایت صفائی اور سادگی سے کہا ”کہ شاعری بھی تو فنون لطیفہ میں سے ہے۔“

گریبان اور چاک گریبان

”عصمت چغتائی! تم لکھنؤ سے میرے لیے چیزیں لانا مت بھولنا۔ ایک تو کرتے دوسرے مجاز۔“ عصمت لکھنؤ میں مجاز سے ملیں تو شاہد لطیف کی فرمائش دہرا دی۔ مجاز نے جواب دیا، ”اچھا گریباں اور چاک گریباں دونوں کو منگوایا ہے۔“

اردو

کیف احمد صدیقی

سب زبانوں کی جان ہے اردو
کتنی پیاری زبان ہے اردو

سارے الفاظ قیمتی گوہر
جوہری کی دکان ہے اردو

یہ تراشے ہوئے حسیں جملے
جیسے ہیروں کی کان ہے اردو

ایک اک لفظ مثل شیر و شکر
کتنی میٹھی زبان ہے اردو

ساری دنیا میں جس کی شہرت ہے
فخر ہندوستان ہے اردو

خواہ ہندو ہو سکھ ہو یا مسلم
ہر بشر کی زبان ہے اردو

شہر دلی کا صرف دل ہی نہیں
سارے بھارت کی جان ہے اردو

حیدرآباد و لکھنؤ ہی نہیں
ہر جگہ کی زبان ہے اردو

کتنی صدیاں گزر چکیں لیکن
آج تک نوجوان ہے اردو

کیفؔ اردو کے جو مخالف ہیں
ان کے گھر کی زبان ہے اردو

باخبر، پُراثر، نصیحت آموز

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

ہار ہو یا جیت، بچوں کو حوصلہ دیں

اگر بچے پڑھائی میں کم نمبر لاتے ہیں تو ڈانٹ ڈپٹ کے بجائے اس کی اصل وجہ تلاش کریں، اگر وہ ناکام ہوتے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ کم ازکم انہوں نے کوشش ضرور کی تھی، یاد رکھئے، ناکامیاں ہی انسان کو گر کر از خود اٹھنا اور اپنی اصلاح کر کے آگے بڑھنا سکھاتی ہیں، بچوں کی بہتر کارکردگی پر شاباشی دیں اور ناکامی پر ڈانٹنے کے بجائے نرمی سے بات کیجئے والدین کے سامنے کئی طرح کے چیلنجز ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہوتے ہیں، ان کی ضرورتیں بھی بدلتی جاتی ہیں۔ ان میں کئی طرح کے جذبات پنپتے رہتے ہیں اور وہ بہت سی تبدیلیوں سے گزرتے ہیں۔ اکثر آپ نے دیکھا ہوگا کہ بچے 'پیئر گروپ' میں رہنے کے سبب الگ الگ رویے کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔ ۵/سال تک آتے آتے ان کے اندر کامپی ٹیشن کا جذبہ ابھرنے لگتا ہے۔ یہ جذبہ طویل عرصے تک قائم رہتا ہے۔ اس دوران وہ کسی بھی طرح کی ہار پسند نہیں کرتے اور نہ ہی کسی کا آگے نکلنا انہیں پسند ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ خود کو ہی فاتح سمجھنے لگتے ہیں۔ ایسے میں ان کے اندر الگ طرح کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جو ان کے رویے میں بھی نظر آتا ہے۔ ایسے میں والدین کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کے رویے کے مطابق انکی پرورش کریں:

بچوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھائیں

ہمارے ہاں زیادہ تر والدین بچوں کو ڈاکٹر، انجینئر یا اکاؤٹینٹ بنانے کے خواب دیکھتے ہیں کیونکہ ان کے خیال میں یہ شعبے بہتر ہوتے ہیں کیونکہ یہاں سے کافی روپیہ کمایا جاسکتا ہے مگر اس کے برعکس ان کے بچے آرٹس، فلکیات، گرافکس یا کمپیوٹر وغیرہ جیسے شعبوں میں دلچسپی رکھتے ہیں، اس لئے ضروری ہے کہ چھوٹی عمر ہی سے والدین بچوں کی ایسے کاموں کی جانب متوجہ کروائیں یا کرنے کی اجازت دیں جن سے ان کی مخفی صلاحیتیں کھل کر سامنے آسکیں۔ اپنے بچوں کی دلچسپی کے مطابق انہیں اپنا کریئر انتخاب کرنے دیں۔ کبھی بھی اپنے بچے کا حوصلہ پست نہ کریں۔ اس طرح بچہ کچھ بھی کرنے سے گھبرائے گا۔

بچوں کو خود مختار بنائیں

عموماً والدین اور ان میں بھی خصوصاً ماؤں کو یہ پریشانی لگی رہتی ہے کہ بچہ باہر جا کر نہ جانے کس طرح کی صحبت میں بیٹھے گا، آج کل بڑھتے ہوئے جرائم کے باعث زیادہ تر والدین بچوں کو باہر بھیجنے سے ڈرتے ہیں اور اس وجہ سے بچوں کا زیادہ تر وقت آن اسکرین گزرتا ہے جو نہ صرف ان کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ اس سے ان کی خود اعتمادی پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کو اپنی حفاظت میں مخصوص اوقات میں باہر لیکر جائیں اور آوٹ ڈور کھیلوں میں ان کی حوصلہ افزائی کریں، اگر وہ پڑھائی میں کم نمبر لاتے ہیں تو ڈانٹ ڈپٹ کے بجائے اس کی اصل وجہ تلاش کریں، اگر وہ ناکام ہوتے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ کم ازکم انہوں نے کوشش ضرور کی تھی، یاد رکھئے، ناکامیاں ہی انسان کو گر کر از خود اٹھنا اور اپنی اصلاح کر کے آگے بڑھنا سکھاتی ہیں۔

حالات کے مطابق سازگار بنائیں

آج کل زیادہ تر والدین کو اپنے بچوں سے یہی شکایت رہتی ہے بچے ان کی بات نہیں مانتے اور اپنی من مانی کرنا چاہتے ہیں، ایسا کہتے ہوئے وہ ان عوامل کو یکسر نظر انداز کر دیتے جن کی وجہ سے بچے ضدی اور خود سر بنتے ہیں۔ بچے عموماً رویوں میں ماں باپ یا گھر کے دیگر افراد کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ اگر آپ میں خود اعتمادی بڑھانے کے بجائے انہیں اپنی پسند ناپسند پر چلانا چاہیں گے تو لازمی وہ رویوں میں خود سر ہو جائیں گے۔ بچوں میں لچک پیدا کرنے کے لئے والدین کو اپنے رویئے لچک دار رکھنے ہوں گے۔ اگر وہ کوئی کام سرانجام دینے میں بار بار ناکام ہوتے ہیں تو انہیں روکنے کے بجائے انہیں اپنی غلطی تلاش کرنے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

موازنہ نہ کریں

بچے کی ناکامی سے خائف ہو کر کئی والدین اپنے بچے کا موازنہ دوسرے بچوں سے کرنے لگتے ہیں۔ ایسا بالکل نہ کریں۔ ہر بچہ دوسرے سے الگ ہوتا ہے۔ آپ بچے کی مکمل شخصیت کی جانب غور کیجئے۔ بچہ ریاضی میں کمزور ہے تو دیگر مضمون میں بہتر کر رہا ہوگا۔ اس لئے جسمیں وہ بہتر کر رہا ہے اس کی تعریف کیجئے اور جس میں وہ کمزور ہے اسے بہتر کرنے کے لئے حوصلہ دیں۔

احساس اور ہمدردی پیدا کیجئے

والدین اپنی روٹین کو محدود کر کے زیادہ سے زیادہ وقت بچوں کو دیں، ان میں انسانوں اور جانوروں بلکہ پودوں کیلئے بھی احساس اور ہم دردی کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے انہیں فطرت سے قریب اور انٹرنیٹ، ویڈیو گیمز اور سوشل میڈیا سے دور رکھنا ہوگا، اس کے ساتھ ہی بچوں کو اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیلنے کودنے اور رابطوں کی جانب اکسائیے، اگر وہ لڑتے جھگڑتے ہیں تو سختی کر کے گھر بٹھانے کے بجائے ان کا مسئلہ سمجھ کر اسے حل کیجئے، اگر بچوں کو غلطی پر ڈانٹا نہیں جائے تو آہستہ آہستہ یہی رویئے ان کی فطرت بن جاتے ہیں اور وہ دوسروں کیلئے احساس کے جذبے سے عاری ہو جاتے ہیں۔

چند باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے آپ اپنے بچے کی شخصیت کو نکھار سکتے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ بچے کو اپنے والدین کی جانب سے ملا حوصلہ انہیں اڑان بھرنے کا موقع فراہم کرتا۔

پیارے نبیؐ کی بچوں سے محبت وشفقت

بچو! ہمارے پیارے نبیؐ چھوٹے بچوں کے ساتھ ہمیشہ اچھا اور شفقت کا برتاؤ کرتے۔ بچوں کو سلام بھی خود کیا کرتے تھے۔ بعض اوقات بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق بھی کرتے، ان کی دوڑ بھی لگواتے، جب بھی آپؐ کی بارگاہ میں کوئی میوہ یا پھل آتا تو محفل میں سب سے پہلے بچوں کو دیتے تھے۔ آپ نماز پڑھتے ہوئے سجدہ میں ہوتے اور حضرات حسنؓ وحسینؓ آپ کی پیٹھ پر چڑھ جاتے تو آپ سجدہ طویل فرمادیتے۔ بچوں کے ساتھ سرکار دو عالمؐ کے مشفقانہ برتاؤ اور حد درجہ رحم وکرم کی وجہ سے بچے آپ پر جان نچھاور کرتے تھے اور آپ کے اردگرد منڈلاتے رہتے تھے، آپ جب کبھی سفر پر تشریف لے جاتے تو واپسی پر بچے آپ کے استقبال کے لیے آبادی سے باہر آجاتے، آپ بھی ان بچوں کو محبت سے اپنی سواری میں سوار فرمالیتے۔ کسی کے گھر میں ولادت ہوتی تو بچے کو آقاے کریمؐ کے پاس لے آتے، آپ بچے کو لیتے، اسے چومتے اس کے لیے برکت کی دعا فرماتے۔ رسول کریمؐ نے جہاں مسلمانوں کو یتیموں کے ساتھ شفقت ومحبت کا حکم دیا ہے، وہیں ان پر ظلم وستم کی سخت ممانعت فرمائی ہے اور اسے ہلاکت کا باعث قرار دیا ہے نبی کریمؐ نے نہ صرف یہ کہ بچوں سے خود شفقت فرمائی بلکہ امت کو بھی اس کی تعلیم دی۔ نبی کریمؐ نے بچوں کے ساتھ جو شفقت اور محبت پر مبنی سلوک اختیار فرمایا وہ معاشرے میں بچوں کے مقام ومرتبہ کا عکاس بھی ہے اور ہمارے لیے راہِ عمل بھی، اللہ تعالیٰ ہمیں سیرت مصطفیؐ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اچھائی کا انعام

دعا مصطفی

کسی گاؤں میں ایک لڑکا عباس اپنے ماں باپ اور بہنوں کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ بہت ہی غریب نیک، سمجھ دار اور ایمان دار تھا۔ عباس بھی اپنے باپ کا ہاتھ بٹانے کے لیے گاؤں کے چودھری کی زمین پر کام کرتا تھا۔ چودھری بڑا ہی کنجوس تھا۔ وہ عباس کو کام کے بدلے تھوڑے سے پیسے دیتا، جس سے ان لوگوں کی گزر بسر بہت مشکل سے ہو پاتی۔ گرمیوں کے دن تھے، ایک شام، عباس کھیت میں اکیلا کام کر رہا تھا۔ سب کسان اپنے اپنے گھر جا چکے تھے۔ اس نے یہ سوچ کر کام بند نہیں کیا کہ چلو تھوڑا سا کام ہے آج ہی اسے مکمل کر لیتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد اس کا کام ختم ہو گیا، وہ اپنا سامان باندھ ہی رہا تھا کہ دور سے ریل کی آواز سنائی دی، آواز قریب ہوتی جا رہی تھی۔ عباس نے سوچا کہ چلو آج قریب جا کے ریل دیکھ لو۔ وہ وہاں پہنچا تو یہ دیکھ کر پریشان ہو گیا کہ ریل کی پٹڑی بیچ سے ٹوٹی ہوئی ہے، ابھی ریل کچھ دور تھی اس نے سوچا ریل میں پتا نہیں کتنے مسافر سوار ہوں گے، ان کی جان کو خطرہ ہے۔ یہ سوچ کر وہ بھاگتا ہوا پہاڑی پر چڑھ گیا اور زور زور سے آوازیں دینے لگا "ریل کی پٹڑی ٹوٹی ہے، ریل کو روکو۔" اچھائی کا انعام ریل کے ڈرائیور نے جب یہ آواز سنی تو اس نے ریل روک دی اور باہر آ کر غصے سے پوچھنے لگا "کیا بات ہے لڑکے! ریل کیوں رکوادی؟ تمھیں شرارت کرنے کے لیے یہی بات سوجھی، تمھیں پتا ہے اس ریل میں وزیر اعلیٰ کی والدہ بھی موجود ہیں۔" عباس نے کہا، "ارے چاچا جی! میری کوئی شرارت نہیں میں سچ بول رہا ہوں، آگے ریل کی پٹڑی ٹوٹی ہوئی ہے۔ اگر میں وقت پر نہیں بتاتا تو آج مسافروں کی جان جا سکتی تھی۔ دیکھیے اس ریل میں کتنے مسافر سفر کر رہے ہیں۔" ڈرائیور نے اس کی بات غور سے سنی اور اسے یقین ہو گیا کہ وہ سچ بول رہا ہے۔ "مہربانی بیٹا! تم نے ہماری جانیں بچا لیں۔"" ڈرائیور چاچا نے کہا۔ "نہیں چاچا یہ تو میرا فرض ہے۔" "اچھا بیٹا! آپ کے والد کا نام کیا ہے، جس کا اتنا فرض شناس بیٹا ہے۔" ڈرائیور نے پوچھا۔ "میرے والد کا نام غلام محمد ہے۔" عباس نے یہ کہا اور پہاڑی سے اُتر کر اپنے گھر کی راہ لی۔ ڈرائیور نے ریلوے حکام کو اطلاع دی، انہوں نے عباس کی بتائی ہوئی جگہ کا معائنہ کیا تو واقعی ریل کی پٹری ٹوٹی ہوئی تھی، اگر عباس ریل نہ رکواتا تو ایک بڑا حادثہ یقینی تھا۔ اگلے دن عباس کھیت میں کام کر رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر کالے رنگ کی کار پر پڑی، اس کا دروازہ کھلا اور اس میں ایک سوٹ پہنے ایک آدمی اور دو گارڈ کھیتوں کی طرف آنے لگے۔ اس آدمی نے بچے سے پوچھا: "یہاں غلام محمد کا بیٹا کام کرتا ہے؟" "جی میں ہوں غلام محمد کا بیٹا، فرمائیے۔" عباس نے قریب آ کر جواب دیا۔ اس آدمی نے عباس سے کہا: "تم نے میری ماں سمیت بہت سے انسانوں کی جان بچائی ہے اس لئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ لوگوں کو حکومت کی طرف سے ایک اچھا گھر اور ایک بڑی رقم انعام کے طور پر دی جائے۔ تمھاری تعلیم مفت ہو گی۔ ملک کو تم جیسے ہونہاروں کی ضرورت ہے۔ چلو ہمیں اپنے والد سے ملواؤ۔" یہ سن کر عباس بہت خوش ہوا کہ اللہ پاک نے اس کی اچھائی کا بہترین صلہ دیا۔